انا خاتم النبیین لا نبی بعدی

میں آخری نبی ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں

قادیانی

غیر مسلم کیوں؟

حضرت مولانا ابوریحان ضیاء الرحمٰن فاروقی رح

SUBSCRIBE

ALHAIDRI MEDIA CELL

CamScanner

حرف اوّل

دن کو سورج نکلتا ہے، روشنی چمکتی ہے، تمازت ارضی سے گلہائے رنگا رنگ میں مہک پھوٹتی ہے۔ سبزوں میں مہک جھلکتی ہے۔ آفتاب عالم کا گوشہ گوشہ اس روشنی میں کاروبار حیات کا نظارہ کرتا ہے۔ سپیدہ سحر جونہی نمودار ہوتا ہے۔ جمال صباحت کی رنگینی اور کمال حسن کی رعنائی ذرہ ذرہ سے فروزاں ہوجاتی ہے۔ آفتاب عالم تاب کی اس کارگذاری پر جس طرح کسی کو شک نہیں گذرتا، اضمحلال نہیں آتا، ریب نہیں اٹھتا، ماہتاب چمکتا ہے، ستارے جھلملاتے ہیں، گلزار عالم کو حلاوت ملتی ہے، بھٹکے ہوئے مسافروں کو منزل کا پتہ ملتا ہے۔ سمندروں کا خروش، پہاڑوں کی بلندی، آسمانوں کی وسعت، ارض عالم پر سکتے کا عالم طاری رہتا ہے۔ فکر ونظر کے زاویے، طمانیت کے خلعت سے مرصع ہوتے ہیں۔ تاہم گردش ایام کی بوقلمونیوں کے اس عظیم ہجوم میں قمر منیر کی چاندنی میں سرمو فرق نہ آیا۔ گردش دہر کی بادسموم سے اس کا پروگرام نہیں ٹوٹتا۔ کسی کو وہم نہیں ہوتا۔ اس کی روشنی میں کوئی شبہ نہیں ہوتا۔ اس کی جہاں آرائی، میٹھی میٹھی روشنی کے لباس میں جلوہ گر رہتی ہے۔ جلوہ فگن رہتی ہے۔ لمعہ افروز ہوتی ہے۔

بالکل اسی طرح ہم کو مرزا غلام احمد قادیانی کے جھوٹا ہونے میں کوئی شبہ نہیں۔ کوئی شک نہیں۔ لیکن صرف ان لوگوں کے لئے جو حق کے متلاشی ہوں، صراط مستقیم کے طالب ہوں، جدید علوم، جدید سائنس اور جدید تمدن سے آراستہ ہوں۔ مگر ان کے قلب وجگر میں کسی بھی غلط فہمی کے باعث مرزا قادیانی کے دعوؤں نے اثر جمالیا ہو، جن کے پاس لارڈ میکالے کا نظام تعلیم ہو، مگر دنیا کے سب سے بڑے معلم حضرت محمد ﷺ کے علوم ومعارف سے ان کو کچھ حصہ بھی میسر نہ آیا ہو۔ جو جدت طرازی کی چمک دمک میں اسلام کو عقل کے ترازو میں تولنے کے عادی ہوں اور دین فطرت کے حسن وکمال سے کوئی روشنی انہیں نہ ملی ہو۔ انہیں روحانیت کے مفہوم ہی سے شناسائی ہو نہ دینی اقدار سے ان کے مشام جان معطر ہوسکے ہوں۔

امید ہے ایسے بھائیوں کے لئے نہایت آزادانہ، حقیقت پسندانہ، غور وفکر کے ذریعے سچا راستہ بتانے میں علامہ ضیاء الرحمن فاروقیؒ کی یہ تحریر ضرور روشنی کا باعث ہوگی۔ (ادارہ)

عرض مؤلف

اس کتاب کی ضرورت

۲۷ رجولائی ۱۹۸۶ء کو ویمبلے سنٹر لندن میں منعقد ہونے والی عالمی ختم نبوت کانفرنس میں شریک ہونے کے بعد راقم کو پورے برطانیہ کے تفصیلی دورے کا موقع ملا۔ یہاں آ کر محسوس ہوا کہ یہاں کے مسلمان بے شمار مسائل کے شکنجوں میں جکڑے ہوئے ہیں۔ ان کا سب سے بڑا مسئلہ Freedum (آزادی) ہے۔ اس ہیجان کی کالی کالی گھٹاؤں میں اسلامیت کا تشخص حرف غلط کی طرح مٹتا جا رہا ہے۔ مسلمانوں کی نئی نسل نہ صرف یہ کہ اپنے اسلامی تمدن وثقافت کو بھولتی جا رہی ہے۔ بلکہ اب تو اسے اسلام کی ابتدائی اصطلاحات سے بھی یک گونہ بعد ہو چکا ہے۔ تبلیغی جماعت اور علماء حق کے مدارس عربیہ اور مراکز اسلامیہ کے ذریعے روشنی کی جو کرنیں فروزاں ہیں۔ ان پر شب خون مارنے کے لئے گھر گھر میں ویڈیو فلمیں، بلیو پرنٹ، سرراہ حیا اور غیرت کا ننگا ناچ، اس پر مستزاد ہے۔ نئی مسلمان نسل کی اسلام سے بیگانگی کا سب سے زیادہ فائدہ اٹھانے والی وہ جماعت ہے جس کا بیج ایک ڈیڑھ صدی قبل خود انگریز ہی نے برصغیر میں بویا تھا اور اس کے ذریعے فرنگی سامراج نے اسلامی جہاد کی منسوخی سے لے کر امت مسلمہ میں تفرق وتشتت کی صورت میں بہت بڑا کریڈٹ حاصل کیا تھا۔ مرزا غلام احمد قادیانی کے حواریوں کی یہی قادیانی جماعت ہے۔

قادیانی گروہ کے مکروہ چہرے سے پورے عالم اسلام میں پردہ اٹھ چکا ہے اور اسلام کے نام سے اسلام دشمنی کرنے والے اس گروہ کی سڑاند سے ایک عالم متعفن ہے۔ پاکستان، سعودی عرب، شام، متحدہ عرب امارات، مصر اور تمام اسلامی ممالک میں اس جماعت کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا ہے۔ اہل اسلام کی دنیا بھر میں پھیلی ہوئی اسلامی تنظیموں کی طرف سے یہ بات اب روز روشن کی طرح واضح کر دی گئی ہے کہ قادیانیوں کا مذہبی، معاشرتی، تمدنی اور روحانی طور پر آنحضرت ﷺ اور آپؐ کے دین اسلام سے قطعی کوئی رشتہ نہیں۔

مرزا غلام احمد قادیانی اور اس کے پیروکار جو کلمہ پڑھتے ہیں۔ اس میں ''محمد رسول اللہ'' کے لفظ سے مراد خود مرزا قادیانی ہے اور یہ لوگ دھوکہ کے طور پر امت مسلمہ کو آنحضرت ﷺ کا پیروکار ثابت کر کے آپؐ کی غلامی کے دعوے الاپتے ہیں۔ جب کہ حقیقت

CamScanner

حال اس کے بالکل برعکس ہے۔ مرزا قادیانی نے اپنی تصانیف میں کئی جگہ اپنے آپ کو آنحضرت ﷺ کا ہم مثل اور بعینہ خود کو العیاذ باللہ محمد رسول اللہ ﷺ قرار دیا ہے۔ (ایک غلطی کا ازالہ ص ۱۰) کئی مقامات پر اپنے تئیں آپؐ سے بڑا ثابت کیا۔

عالم اسلام میں اس دجل وفریب کی قلعی کھل جانے کے بعد اب اس گروہ نے اپنے آقا انگریز کے پہلو میں بیٹھ کر سادہ لوح تارکین وطن مسلمانوں کو گمراہ کرنا شروع کیا۔ علاوہ ازیں غیر مسلم اقوام کے سامنے اسلام کے علمبردار بن کر انہیں ''دعوت اسلام'' دینے لگے۔ برطانیہ کے علاوہ جرمنی، کینیڈا اور کئی افریقی ممالک میں اپنے مراکز قائم کر کے علماء اسلام سے نفرت اور مرزا قادیانی کی نبوت ومسیحیت کا فروغ شروع کیا۔

برطانیہ کے کئی شہروں میں انگریزی اور اردو میں ہر مسلمان کے گھر ایسے ایسے پمفلٹ پھینکے گئے کہ دفعتہ اسلام کا نام دیکھ کر ہر مسلمان متوجہ ہوا۔ نئے انداز اور نئے لہجے میں لکھے گئے اس پر فریب لٹریچر میں مرزا غلام احمد قادیانی اور اس کے نائب مرزا بشیر الدین اور مرزا ناصر کے لئے ایسے ایسے الفاظ استعمال کئے گئے جو ایک برگزیدہ پیغمبر کے شایان شان ہیں۔ انتہائی خوبصورت طباعت سے مزین اس زہر کو نئی نسل کے حلقوم میں ڈالنے کی سعی ناکام جاری ہے۔ کیسٹوں کے ذریعے نام نہاد اسلام کا پیغام پہنچانے میں ہر قادیانی منہمک ہے۔ اعلیٰ سطحی انگریزی تعلیم یافتہ طبقہ میں جہاں عام طور پر علماء اسلام کی رسائی نہیں ہوسکتی۔ انتہائی زور وشور سے جھوٹی نبوت کے کارندے سرگرم ہیں۔

مجھے اعتراف ہے کہ اپنی ایک صدی پر مشتمل نہایت شاندار روایات کے عین مطابق حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کی قائم کردہ عالمی تنظیم ''عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت'' نے بہت بڑی حد تک اہل اسلام کو قادیانی فتنے کی چالبازیوں سے آگاہ کرنے کے لئے دور دور تک ان لوگوں کا تعاقب کیا۔ بے شمار پمفلٹ اور لاتعداد کتابیں، مختلف زبانوں میں شائع کیں۔ ادارہ دعوت وارشاد چنیوٹ پاکستان کی طرف سے علامہ منظور احمد چنیوٹیؒ نے بھی ان تھک جدوجہد کے ذریعے دنیا بھر میں عصر حاضر کے اس غیر مسلم گروہ کی سازشوں سے پردہ اٹھایا۔ یہ تمام کوششیں بے حد قابل تحسین ہیں۔ لیکن اس مطالعاتی سفر میں بڑے بڑے ثقافتی اداروں، کیمرج اور آکسفورڈ یونیورسٹیوں اور ایڈن برا، مانچسٹر، ڈنڈی کے تعلیمی اداروں میں جن اصحاب، فلسطینی طلباء اور اساتذہ، یمنی، سعودی، ترکی اور لبنانی مسلمان دانشوروں اور بڑے بڑے شہروں کے ایشیائی کاروباری مسلمان حلقوں اور گلاسگو، لندن، مانچسٹر، برمنگھم، بریڈ فورڈ اور برسٹل کے احباب

CamScanner

سے میری ملاقات ہوئی۔ انہیں بہت حد تک قادیانی گروہ کے جملہ عقائد ان کی گہری سازشوں اور اسلام دشمنی کا قطعاً علم نہ تھا۔ میں نے کئی تقریبات میں کھلے عام مسلمانوں کے ساتھ قادیانیوں کو علیک سلیک کرتے دیکھا تو میری حیرت و استعجاب کی حد نہ رہی۔

راقم نے ضروری سمجھا کہ فوری طور پر ایک مختصر مگر جامع کتاب منظر عام پر لا کر اسے برطانیہ، کینیڈا، افریقہ اور ہندو پاک میں مسلمانوں کے گھر پہنچایا جائے۔ اس مجموعے کو ایک پیغام کی صورت میں ہر نوجوان تک پہنچایا جائے۔ تاکہ ہر مسلمان کو قادیانیوں سے مسلمانوں کے اصل اختلافات کا علم ہو سکے۔

آنحضرت ﷺ کے ہر امتی پر لازم ہے کہ وہ قادیانیوں کی سرگرمیوں کے خلاف کمر بستہ ہو۔ اس من گھڑت اور اسلام کے نام نہاد دعویداروں کا پردہ چاک کریں۔ زیر نظر مجموعے کی جملہ اشاعتوں کے لئے برطانیہ کے جن مخلص احباب نے تعاون کیا وہ پوری امت کی طرف سے شکریہ کے مستحق ہیں۔ ہر مسلمان پر لازم ہے کہ اس مجموعے کو دنیا بھر پھیلانے کے لئے اپنا اسلامی فریضہ ادا کرے۔ نیز اس ذخیرے کو نہایت حقیقت پسندانہ نقطۂ نظر سے دیکھا جائے۔

سادہ لوح قادیانیوں سے درخواست ہے کہ تعصب کی عینک اتار کر نہایت ٹھنڈے دل سے قادیانیت کا اصل روپ ملاحظہ کریں اور جس شخص کو وہ غلطی سے نبی یا مسیح موعود مان چکے ہیں۔ اس کی تمام رام کہانی سے ہم آغوش ہو کر اس گروہ کے کفریہ عقائد سے توبہ کریں۔

والسلام! ضیاء الرحمن فاروقی

حال وارد: ایڈن برا، اسکاٹ لینڈ

عامۃ الناس، سادہ لوح مسلمانوں اور توہم پرست غیر مسلموں کو مرزائیت کے دام فریب میں پھنسانے کے لئے قادیانیوں کے پانچ حربے

جن سے خود آگاہ رہنا اور دوسرے لوگوں کو آگاہ کرنا ہر مسلمان پر نماز، روزے کی طرح فرض ہے۔ مرزائی کہتے ہیں:

☆...... مرزا غلام احمد قادیانی بھی ختم نبوت کے قائل تھے اور آنحضرت ﷺ کو آخری نبی مانتے تھے اور منکر ختم نبوت کو دائرہ اسلام سے خارج سمجھتے تھے[1]۔

---

[1] اس بارے میں قادیانی حضرات قرآنی آیات میں تحریف کر کے ۱۴۰۰ سالہ جملہ مفسرین کے خلاف من گھڑت مطالب کے ذریعے قوم کو گمراہ کرتے ہیں۔

CamScanner

خاتم النبیین میں ''خاتم'' کا معنی مہر کر کے کہتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے مرزا قادیانی کی نبوت پر مہر لگادی ہے۔ حالانکہ اس حقیقت سے ایک عام آدمی بھی واقف ہے کہ مہر ہمیشہ ہر چیز کے آخر میں لگائی جاتی ہے اور پھر چودہ سو سال کے کسی بھی مفسر نے اس کا معنی نبوت کے جاری کرنے والی مہر کا نہیں لیا۔ جب کہ نبوت کا خاتمہ کی مہر کیا ہے؟ پھر قرآن کی ۱۰۰ سے زائد آیات اور ۲۰۰ سے زیادہ احادیث میں مذکور ہے کہ آنحضرت ﷺ کے بعد ہر قسم کی نبوت کا دروازہ بند ہے۔

☆...... حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے قرب قیامت میں دوبارہ آنے کی تمام روایات کو مرزا قادیانی پر منطبق کر کے کہتے ہیں۔ مولوی لوگ جس عیسیٰ علیہ السلام کے ظہور کے بارے میں کہتے ہیں، وہ تو فوت ہو چکا ہے اور اس (عیسیٰ علیہ السلام) کی قبر سری نگر (مقبوضہ کشمیر) میں موجود ہے اور وہ عیسیٰ (علیہ السلام) تو بنی اسرائیل کی قوم کے نبی اور موسیٰ (علیہ السلام) کے امتی تھے۔ اب مرزا قادیانی امت محمدیہ ہی کی طرف سے مسیح بن کر آئے ہیں۔ یہ حضور (ﷺ) کے امتی بھی ہیں اور مسیح بھی۔

☆...... دنیا میں سب سے زیادہ فساد کرنے والے مولوی لوگ خصوصاً سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کے ماننے والے ہیں۔ انہی ملاؤں نے ملت اسلامیہ کو فرقہ واریت کے ذریعے لڑایا، ان کا کام ہی ایک دوسرے کو کافر بنانا ہے۔ اگر یہ احمدیوں کے خلاف ہیں تو آپس میں بھی تو یہ ایک دوسرے کو کافر کہتے ہیں۔ لہٰذا نہ ان کے قریب جاؤ اور نہ مولویوں کی بات سنو۔

☆...... سادہ لوح عام لوگوں میں خوش خلقی، عاجزی، فروتنی، بیچارگی کا پیکر بن کر ان کے دکھ درد میں شریک ہونا اور ایک نمونہ اخلاق کی صورت میں ان کی ضروریات کو پورا کرنے کی پیش کش اور اس سلسلہ میں ملازمت دلوانا، شادی کرانا اور روزگار مہیا کرنا...... اس طرح ایک عام مسلمان کو دنیوی حرص میں مبتلا کر کے دولت ایمان سے بالکل خالی کر دیتے ہیں۔

☆...... اسلام کی حقانیت کے بلند بانگ دعوے کرنا، قرآنی آیات و احادیث کی علماء اسلام کی طرح تشریح کرنا، اسلامی شعائر کو اپنانا، اسلامی اصطلاحات استعمال کرنا، اپنے نام نہاد اسلام کے بارے میں کئی زبانوں میں لٹریچر فراہم کرنا، اپنے مربیوں کے ذریعے اسلام سے ناواقف انگریزی دانوں، جدید تہذیب کے پرستاروں، نئی نسل کو من گھڑت اسلام کے چھوٹے چھوٹے کتابچے، اس موضوع پر تقاریر کے کیسٹ فراہم کرنا اور رفتہ رفتہ خالی اذہان کو اسلام کے نام پر

CamScanner

احمدیت سے روشناس کرانا اور پھر اسی ''احمدیت'' کے لبادے میں وہ زہران کے قلوب میں اتارنا جس کا تریاق سوائے قرآن وحدیث کے صحیح فہم اور ۱۴ سو سالہ علماء اسلام کی سچی توجیہات وتشریحات کے بغیر ممکن ہی نہیں ہو سکتا۔

قادیانیت مسلم قائدین کی نظر میں

مولانا ظفر علی خانؒ

''قادیانی گروہ انگریز کی کوکھ سے پیدا ہوا۔ اسے انگریز ہی کا حرامی بچہ کہنا چاہیے۔''

شورش کاشمیریؒ

''قادیانیوں کے عزائم خطرناک ہیں۔ یہ نہیں چاہتے کہ مسلمان قوم کے پاس ایٹمی قوت ہو۔ ان کی زیر زمین سازشیں اور ان کی دہشت گرد ''الفرقان بٹالین'' کا قیام اس بات کا ثبوت ہیں کہ یہ برطانوی سامراج کے بل بوتے پر بندوق کی گولی سے قادیانی انقلاب برپا کر دیں۔ لیکن آئندہ وقت ان کو بتادے گا کہ تمہارے جھوٹے نبی کی جس طرح تمام پیش گوئیاں جھوٹی ثابت ہو چکی ہیں۔ اسی طرح آہستہ آہستہ تمہارا وجود بھی پوری دنیا سے مٹ کر رہے گا۔''

(ختم نبوت کانفرنس چنیوٹ (پاکستان) کی تقریر کا اقتباس)

حضرت علامہ اقبالؒ

''جہاں تک مجھے معلوم ہے کسی اسلامی فرقہ نے ختم نبوت کی حد فاصل کو نہیں توڑا۔ ایران میں بہائیوں نے ختم نبوت کے اصول کو صریحاً جھٹلایا۔ لیکن ساتھ ہی انہوں نے یہ تسلیم کیا کہ وہ ایک الگ جماعت ہیں اور مسلمانوں میں شامل نہیں ہیں۔ ہمارا ایمان ہے کہ اسلام بحیثیت دین کے خدا کی طرف سے ظاہر ہوا۔ لیکن اسلام بحیثیت سوسائٹی یا ملت کے رسول کریم ﷺ کی شخصیت کا مرہون منت ہے۔''

''میری رائے میں قادیانیوں کے لئے دو راستے ہیں۔ یا وہ بہائیوں کی تقلید کریں یا ختم نبوت کی تاویلوں کو چھوڑ کر اس اصول کو پورے مفہوم کے ساتھ قبول کرلیں۔ یہ تاویلیں صرف اس وجہ سے ہیں کہ ان کا شمار حلقہ اسلام میں ہو۔ تاکہ انہیں سیاسی طور پر فائدہ حاصل ہو سکے۔''

(حرف اقبال ص ۱۳۸)

حضرت علامہؒ ایک دوسرے مقام پر لکھتے ہیں: ''مسلمان قادیانیوں کو اسلامی وحدت

CamScanner

کے لئے خطرہ تصور کرے گا کہ اسلامی وحدت ختم نبوت ہی سے استوار ہوتی ہے۔ اسلام ایسی تحریک کے ساتھ کوئی ہمدردی نہیں رکھ سکتا جو اس کی موجودہ وحدت کے لئے خطرہ ہو۔"

(قادیانی اور غیور مسلمان، حرف اقبال ص ۱۲۲)

پہلا باب ...... عالم اسلام اور قادیانی جماعت

افغانستان

☆...... ۱۹۰۲ء میں افغانستان کی حکومت نے عبداللطیف نامی ایک قادیانی کو مرتد ہونے کی وجہ سے آنحضرت ﷺ کی اس حدیث پر عمل کرتے ہوئے پھانسی کی سزا دی۔ جس میں آپ ﷺ کا ارشاد ہے: "من ارتد فاقتلوہ" جو مرتد ہو جائے اسے قتل کر دو۔

☆...... ۱۹۲۴ء میں ملا عبدالحکیم اور انور (قادیانی) انگریزوں کے لئے جاسوسی کی غرض سے افغانستان گئے۔ وہاں راز فاش ہونے کے باعث ان دونوں کو سزائے موت دے دی گئی۔

ماریشس

☆...... نومبر ۱۹۲۷ء میں ماریشس (بحر ہند کا ایک جزیرہ) کے ایک چیف جسٹس نے قادیانیوں کو مرتد اور دائرہ اسلام سے خارج قرار دیا۔

ترکی

☆...... ۲۰ جنوری ۱۹۳۵ء کو مصطفیٰ کمال پاشا (ترک حکمران) نے علماء ترکیہ کے فتویٰ کے مطابق ایک قادیانی کو پھانسی دی۔

شام اور مصر

☆...... ۱۹۵۷ء میں شام اور ۱۹۵۸ء میں مصری حکومت نے قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دے کر ان کی جماعت کو خلاف قانون قرار دے دیا۔

☆...... ۱۰ اپریل ۱۹۷۴ء کو رابطہ عالم اسلامی کے ایک اجلاس میں قادیانیوں کے خلاف ایک قرارداد منظور ہوئی۔ جسے ۱۰۴ ملکوں نے متفقہ طور پر منظور کر کے دنیا بھر کے اسلامی ملکوں کو قادیانیت کے کفر وارتداد اور ان کی غیر مسلم حیثیت کو عالم اسلام پر آشکار کر دیا۔

عرب ممالک

☆...... رابطہ کے اجلاس کے بعد آخر اپریل ۱۹۷۴ء میں سعودی عرب، ابوظہبی، دوبئی،

CamScanner

بحرین اور قطر میں قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دیا گیا۔

پاکستان

☆...... ۱۹۶۹ء میں جیمس آباد (سندھ) پاکستان کی ایک عدالت نے فیملی کیس میں قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دے دیا۔

☆...... ۱۹۵۳ء میں ایک قادیانی مسٹر ظفر اللہ خان کو پاکستان کا وزیر خارجہ مقرر کیا گیا تو اس کے خلاف حضرت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کی قیادت میں مجلس تحفظ ختم نبوت نے پہلی تحریک ختم نبوت چلائی گئی۔ جس میں دس ہزار نوجوانوں نے جام شہادت نوش کیا۔

☆...... ۷ رستمبر ۱۹۷۴ء کو پاکستان کی پارلیمنٹ نے متفقہ طور پر قادیانی جماعت کو غیر مسلم اقلیت قرار دے کر امت مسلمہ کو جہاں ان کی سازشوں سے آگاہ کیا۔ وہاں نئے ذہن کے قادیانیوں کو بھی باور کرایا گیا کہ تم جس مرزا قادیانی کے پیروکار ہو۔ اس کے دھوکہ اور فریب کی کہانی اب تمام امت پر روشن ہو چکی ہے۔ اس لئے انہیں نہایت ٹھنڈے دل سے غور کر کے اس جداگانہ روش کو ترک کرنے کا مشورہ دیا گیا۔ پارلیمنٹ کا یہ فیصلہ جس تحریک کے نتیجہ میں کیا گیا۔ اس کی قیادت شیخ الاسلام علامہ محمد یوسف بنوریؒ نے کی تھی۔

☆...... ۱۹۷۴ء میں جس پارلیمنٹ نے قادیانیوں کے خلاف قرارداد پاس کی۔ اس میں کئی روز تک قادیانی امت کے سربراہ ناصر اور عالم اسلام کے عظیم معلم مولانا مفتی محمودؒ (اور دیگر ارکان پارلیمنٹ) کے درمیان مکالمہ ہوتا رہا۔ اس موقع پر پوری پارلیمنٹ نے مولانا مفتی محمودؒ کے مؤقف سے اتفاق کرتے ہوئے قادیانی امت کو مسلمانوں سے علیحدہ فرقہ قرار دیا۔

☆...... ۲۶ را پریل ۱۹۸۴ء میں پاکستان کی حکومت نے ایک قانون کے ذریعے قادیانی امت پر اذان کہنے، کلمہ طیبہ لکھنے اور اپنے عبادت خانے کو مسجد کہنے پر پابندی لگادی۔ تاکہ قادیانی تحریر و تقریر کے ذریعے اپنے مذہب کی تبلیغ کر کے امت مسلمہ کو دھوکہ نہ دے سکیں۔

اس سلسلہ میں قادیانیوں نے پاکستان کی شرعی عدالت میں حکومت کے خلاف دعویٰ

CamScanner

دائر کیا کہ کسی بھی انسان کو کلمہ طیبہ پڑھنے سے روکا نہیں جا سکتا۔

شرعی عدالت نے اپنے فیصلہ میں لکھا: ''قادیانی چونکہ کلمہ طیبہ کی آڑ میں مسلمانوں کی اصطلاحات کو استعمال کر کے سادہ لوح مسلمانوں کو دھوکہ دیتے رہے ہیں۔ اس لئے حکومت کا قانون حقائق پر مبنی ہے۔''

فاضل عدالت کے مطابق: ''مرزا قادیانی نے خود کو 'محمد' لکھا ہے۔ اس لئے کلمہ طیبہ میں قادیانیوں کی مراد 'مرزا قادیانی' ہے۔ اس لئے یہ صریح دھوکہ ہے۔

''مرزا قادیانی بہت بڑا دھوکے باز اور مفتری انسان تھا۔''

جنوبی افریقہ

☆...... ۶ ستمبر ۱۹۸۲ء کو جنوبی افریقہ کی ایک عدالت نے قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دے دیا۔

قادیانیوں کے بارے میں اہم پیغام ہر مسلمان کے نام

مرزا غلام احمد قادیانی کو ایک صدی قبل برطانوی سامراج انگریز نے اپنے مخصوص مفادات کے تحفظ، اپنے خلاف نت نئے دن ہونے والی مسلمانوں کی جنگ آزادی کی روک تھام اور امت مسلمہ کو لڑانے کے لئے ایک آلہ کے طور پر امت مسلمہ کے مقابل کھڑا کیا۔ اس وقت سے لے کر آج تک قادیانی امت اپنے باطل نظریات کی اشاعت میں مصروف ہے۔ قادیانیوں کی تبلیغ کا اصل محور، دین اسلام سے ناواقف انگریزی تعلیم یافتہ طبقہ اور سادہ لوح مسلمان ہیں۔ جن کو کبھی علماء کے خلاف (مسلمانوں کے بعض فروعی مسائل کے اختلافات کی آڑ میں) پروپیگنڈہ کر کے ان کی اسلامی تحریکات کو ملاّ ازم کا نام دے کر مشتعل کیا جاتا ہے۔ کبھی مرزا قادیانی کے ابتدائی دور کی تحریریں پیش کر کے دھوکہ دیا جاتا ہے کہ مرزا قادیانی تو خود ختم نبوت کے منکر کو کافر کہتے ہیں۔ کبھی یہ کہہ کر کہ مرزا قادیانی حضرت عیسیٰ علیہ السلام بن کر آئے ہیں اور جس عیسیٰ کی ملاّ لوگ بات کرتے ہیں وہ تو موسیٰ علیہ السلام کے امتی تھے اور مرزا قادیانی حضور ﷺ کے امتی ہیں اور تم موسیٰ علیہ السلام کے عیسیٰ علیہ السلام کو ماننے کے بجائے حضرت محمد ﷺ کے غلام عیسیٰ کو مانو۔ اور کبھی خاتم النبیین کے معنی میں تحریف کر کے کہتے ہیں کہ خاتم کا

CS CamScanner

معنی مہر ہے اور مرزا قادیانی پر حضور ﷺ نے نبوت کی مہر لگا دی ہے۔ ایسی فریب کاریوں اور دھوکہ دہی سے آگاہ کرنے کے لئے جب علماء اسلام قرآن وحدیث کے ہزاروں حوالے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی احادیث میں آمدہ سینکڑوں نشانیاں پیش کر کے امت مسلمہ کے سامنے قادیانی دجل کا پردہ چاک کرتے ہیں تو ان کے پاس سوائے اس کے کوئی بات نہیں رہ جاتی کہ علماء کا کام ہی لڑانا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ اب مسئلہ ختم نبوت کے تمام پہلو پوری امت محمدیہ پر سورج سے زیادہ روشن ہو چکے ہیں۔ اس لئے قادیانی دجل وفریب کا استیصال صرف علماء ہی کا کام نہیں رہا۔ بلکہ ہر مسلمان کو ختم نبوت کے بارے میں اپنی ذمہ داری کا مظاہرہ کر کے عشق رسول ﷺ کا ثبوت دینا چاہئے۔

شاعر مشرق مفکر اسلام ڈاکٹر علامہ اقبالؒ نے بھی عالم اسلام کو اس خطرہ سے خبردار کیا تھا۔ ابتداء میں قادیانیوں کی سرگرمیوں سے بہت سے مسلمان ناواقف تھے اور وہ اسے ایک اسلامی تحریک سمجھتے تھے۔ لیکن وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ مرزا قادیانی کی تحریریں سامنے آئیں تو معلوم ہوا کہ یہ اسلام کے لئے عیسائیوں سے بھی بڑا خطرہ ہیں۔ کسی پڑھے لکھے انسان کا قادیانی ہونا عقل سے بعید ہے۔ بلاشبہ قادیانی اسلام اور ملک دونوں کے غدار ہیں۔

عالم اسلام کی ہر حکومت کے نام

اس وقت دنیا میں اسرائیلی جارحیت کا شور وغوغا برپا ہے۔ یہودیوں کی ناپاک سازشوں سے لاکھوں فلسطینی ظلم کی چکی میں پس کر شہید کر چکے ہیں۔ مگر اس حقیقت کو فراموش نہ کرنا چاہئے کہ یہودیوں کی طرح قادیانی گروہ بھی اسلام دشمنی میں کسی طرح کم نہیں۔ بلکہ قادیانیوں کے طریقہ واردات اور تبلیغی سرگرمیوں میں ایسا زہر پوشیدہ ہے کہ جس کا ادراک عام آدمی نہیں کر سکتا۔

اب جب کہ قادیانی پورے عالم اسلام کے تمام ممالک میں غیر مسلم اقلیت قرار پا چکے ہیں۔ ان کی سرگرمیاں غیر مسلم ممالک کے اقلیتی مسلمان اور غیر مسلم قوموں کے ہاں اپنے تئیں دعویٰ مسلمان کی صورت میں لوگوں کو "قادیانی احمدی مسلمان" بنانے تک محدود ہو گئی ہیں۔ اس لئے ضرورت ہے کہ ہر مسلم حکمران، جہاں اپنے اپنے ملک میں ان کی پوشیدہ سرگرمیوں پر کڑی نگاہ رکھے وہاں ان سے غیر مسلم ممالک کے اقلیتی مسلمانوں کے ایمان کی حفاظت اور ان کو اس فتنہ عظیم کی چالبازیوں سے خبردار کرنے کی اشد ضرورت ہے۔

CamScanner

برصغیر کے ایک نامور ادیب اور رہنما آغا شورش کاشمیریؒ نے پاکستان کے قادیانی مرکز ''ربوہ'' کو عجمی اسرائیل قرار دے کر کئی سال پیشتر ملت اسلامیہ کو اس خطرہ سے آگاہ کر دیا تھا۔ خود مرزا قادیانی نے ایک جگہ لکھا ہے: ''میں انگریز کا خود کاشتہ پودا ہوں۔''

دوسرا باب ...... شانِ نبوتؐ اور شانِ رسالتؐ

نبی کی تعریف

اصطلاح شریعت میں ''نبی'' کا اطلاق اس برگزیدہ ہستی پر ہوتا ہے۔ جسے اللہ تعالیٰ اپنے خصوصی فضل اور رحمت سے امت کی اصلاح کے لئے منتخب فرمائے۔ اس پر وحی الٰہی کا نزول ہوتا ہے۔ وہ براہ راست اللہ کا شاگرد ہوتا ہے۔

نبی اور رسول کا فرق

اصطلاح شریعت میں جو برگزیدہ ہستی نئی شریعت یا نئی کتاب کے ساتھ مبعوث ہو، اسے رسول کہا جاتا ہے۔ جو شخصیت پچھلے پیغمبر کی شریعت ہی کا درس دے، اسے نبی کہتے ہیں۔ ہر رسول پر نبی کا بھی اطلاق ہوتا ہے۔ لیکن ہر نبی کو رسول نہیں کہا جاسکتا۔ محققین کی رائے کے مطابق ایک لاکھ چوبیس ہزار کم وبیش نبیوں میں صرف تین سو پندرہ رسول تھے۔

نبی اور رسول کا مقام

قرآن وحدیث کے مطابق نبی اور رسول ہر قسم کے عیب سے پاک اور ہر قسم کے گناہ سے معصوم ہوتے ہیں۔ ان برگزیدہ ہستیوں کو اللہ کے خصوصی بندوں کا شرف حاصل ہوتا ہے۔ یہ جہاں مامور من اللہ ہوتے ہیں وہاں ان کی اطاعت بھی امت پر فرض قرار پاتی ہے۔ یہ مقام کسی کو بھی کسب اور ذاتی محنت سے دستیاب نہیں ہوسکتا۔ اس منصب کے لئے براہ راست خدائے ذوالمنن کے انتخاب کا دخل ہوتا ہے۔

اللہ کا ہر نبی اور رسول صاحب وحی ہوتا ہے۔ نبی کے علاوہ کسی بھی شخص پر خواہ وہ کتنا ہی نیک سیرۃ اور صالح فطرت ہو۔ وحی نبوت کا نزول ممکن نہیں۔ اس طرح ہر پیغمبر وحی الٰہی کے ذریعے براہ راست اللہ کا شاگرد ہوتا ہے۔ کسی انسان سے تعلیم حاصل کرنے والا بھی اللہ کا پیغمبر نہیں ہوسکتا۔ حضرات انبیاء علیہم السلام کی جماعت اس کائنات میں سب سے افضل واکمل اور مقدس ترین جماعت ہے۔ کسی بھی پیغمبر سے کبیرہ یا صغیرہ گناہ ممکن نہیں ہے۔ اہل اسلام کے عقیدہ کے

CamScanner

مطابق تمام انبیاء علیہم السلام اپنے مشن میں کامیاب ہو کر دنیا سے رخصت ہوئے۔ بلاشبہ انبیاء علیہم السلام کی جماعت میں کئی انبیاء ایسے بھی گزرے ہیں۔ جن کا حکم صرف چند افراد نے مانا۔ یا صرف ایک نے یا آنحضرت ﷺ کی ایک حدیث کے مطابق ایسے بھی پیغمبر قیامت میں اٹھیں گے۔ جن کے ساتھ ایک بھی امتی نہ ہوگا۔ لیکن انہیں کسی طور بھی ناکام قرار نہیں دیا جا سکتا۔

ہر پیغمبر استقلال و استقامت اور جرأت و سطوت کا پیکر ہوتا ہے۔ اسے اپنے مشن میں کسی ملامت کرنے والے کی پرواہ نہیں ہوتی۔ ہر وقت اس پر اللہ کی حفاظت کا سایہ سرافگن رہتا ہے۔ انبیاء علیہم السلام کی قدسی الاصل جماعت مفترض الطاعت، معصوم عن الخطائ، منزہ عن العیب اور مرکز وحی الٰہی ہوتی ہے۔

تمام انبیاء علیہم السلام میں آنحضرت ﷺ کی فضیلت

ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء اور ان کی کتابوں اور صحائف کی روشنی میں ہمارے سردار آنحضرت ﷺ تمام انبیاء علیہم السلام اور ساری کائنات سے افضل ہیں۔ آپؐ کی عظمت، شان اور رفعت و بلندی میں کسی مخالف کو بھی کلام نہیں۔ آپؐ کے اعجاز و کمال کی دستاویز ایسے حقائق اور ٹھوس دلائل سے عبارت ہے۔ جو آپؐ کی آفاقیت و ہمہ گیری اور جامعیت و کاملیت کی عظیم شاہکار ہے۔ آنحضرت ﷺ اور آپؐ پر نازل ہونے والی کتاب قرآن عظیم سے لے کر آپؐ کی سیرۃ طیبہ کے تمام معاشرتی اور نجی پہلوؤں تک ہر جگہ آپؐ کی سیادت و قیادت اور اولوالعزمی آشکار ہوتی ہے۔

آپؐ کے بارے میں جہاں حضرت آدم علیہ السلام، حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیش گوئیاں شاہد عدل ہیں۔ وہاں قرآن کے یہ بیانات آپؐ کی حقانیت کی روشن دلیل ہیں۔

☆...... "وما ارسلنک الا رحمۃ للعلمین" ہم نے آپؐ کو تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

☆...... "واذ اخذ اللہ میثاق النبیین لما اتیتکم من کتاب و حکمۃ" جب اللہ نے وعدہ لیا تمام انبیاء سے کہ تمہیں ایک کتاب اور حکمت دوں گا۔ پھر تمہارے پاس ایک رسول آئے گا۔ تم ضرور اس پر ایمان لاؤ۔

ختم نبوت کی اہمیت

آپ ﷺ کی اس ہمہ گیری اور آفاقیت کے بعد اگر نبوت کے جاری رہنے کا عقیدہ رکھا جائے تو یہ آنحضرت ﷺ کی قیامت تک رہنے والی ہدایت سے عملاً بغاوت ہے۔ چونکہ آپ تمام مسلمانوں کے پیغمبر اور مصلح ہیں۔ اس لئے اب کسی بھی قسم کی نئی نبوت کی ضرورت نہیں رہی ہے۔ ہاں آپؐ کے خلفاء اور وارث علماء ہی آپؐ کے مشن کے علمبردار ہیں۔ آپؐ کے آفاقی پیغام کو دنیا بھر میں پھیلانے کی ذمہ داری صرف علماء حق پر ہے۔

آنحضرت ﷺ کے عالمگیر پیغام کی یہ ہمہ گیری کیا کم ہے کہ مدینہ منورہ کی ریاست سے جو امن و آتشی کی کرن پھوٹی۔ اس کی روشنی ۱۱ ر لاکھ مربع میل کے وسیع و عریض ایسے ایسے علاقوں تک بھی پہنچ گئی۔ جہاں قوموں کی زندگیاں ظلم و جبر کے اندھیروں میں جاں بلب تھیں۔ ان کی حقیقت مستعار کا جہاز کفر و شرک اور جور و طغیان کے سمندر میں ہچکولے کھا رہا تھا۔ روما اور ایران کی دو طاقتوں کے درمیان یہ تیسرا انقلاب ظلمت کدہ دھر میں سپیدۂ سحر کی مانند روشن ہوا۔ دیکھتے ہی دیکھتے نخوت و غرور کے سارے دیوتا جھک گئے۔

تیسرا باب ...... ختم نبوت کے مشن کی مختصر تاریخ

سرکار دو جہاں آنحضرت ﷺ کی مسند پر آپؐ کے جانشین خلافت راشدہ کے امین ہو کر سارے عالم پر چھا گئے۔ ۱۱ ر لاکھ سے بڑھ کر رفقاء نبوت کا جغرافیہ حضرت امیر معاویہؓ کے عہد زریں میں ۶۴ ر لاکھ مربع میل تک پھیل گیا۔ فتوحات کا یہ سلسلہ حضرت ابوبکر صدیقؓ کے دور خلافت سے شروع ہوا تھا۔ آپؐ کے خلفاء کے بعد دین اسلام کے فروغ کا بیڑا امت مسلمہ کے جید اکابرین علماء حق کے سپرد ہوا۔

ملاحظہ ہو کہ اب قرآن کو دنیا بھر میں پھیلانے کے لئے امت محمدیہ ہی کی ایک جماعت مفسرین کے نام سے نمایاں ہوئی۔ جو حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے شروع ہو کر شاہ ولی اللہ تک اور اس کے بعد ان کے خانوادوں اور شاگردوں سے ہو کر ہم تک پہنچتی ہے۔ اس جماعت نے جان جوکھوں میں ڈال کر قرآن کے ایک ایک زیر، زبر پر عرق ریزی کی وہ مثالیں قائم کیں۔ جن کا تصور بھی عام انسان نہیں کرسکتا۔

آنحضرت ﷺ کے اعجاز و کمالات کی روشنی

آپؐ کی احادیث کی تہذیب و تنقیح، روایت و درایت کے اصول، لغوی اور اصطلاحی

تشریحات سلسلہ سند واتصال پر ایک ایسی جماعت متعین ہوئی۔ جن کے تقویٰ وطہارت اور پاکیزگی نفس پر ایک زمانہ رطب اللسان ہے۔ یہ جماعت محدثین کے نام سے حضرت عبداللہ بن مسعودؓ، امام بخاریؒ، امام مسلمؒ، امام ابوداؤدؒ، امام نسائیؒ سے ہوتی ہوئی شاہ ولی اللہؒ اور ان کے خانوادوں اور شاگردوں سے ہوکر ہم تک پہنچتی ہے۔ یہ آنحضرت ﷺ کے جامع کلام کا وہ اعجاز ہے۔ جس کا تصور بھی دنیا کے کسی معلم کے حصے میں نہیں آیا۔

پھر ایک جماعت جو قرآن وحدیث کے اسرار ورموز، حقائق ومعارف اور مسائل واحکام کی تہذیب پر جمع ہوئی۔ ان کی کاوش ائمہ صحابہ کرامؓ سے لے کر امام اعظم ابوحنیفہؒ، امام مالکؒ، امام شافعیؒ، امام احمد بن حنبلؒ کے ذریعے کئی ائمہ سے ہوکر امام الہند حضرت شاہ ولی اللہؒ کے ذریعے دنیا تک پہنچی۔ اس کے علاوہ تاریخ اسلام میں علم کلام، علم فلسفہ، علم ادب وانشاء میں ایسے ایسے عظیم مصلح پیدا ہوئے جو آسمان علم وفضل کے گوہر تابدار بھی تھے۔ چمنستان ولایت کے آفتاب بھی تھے۔ ان میں امام غزالیؒ، امام ابن تیمیہؒ، امام رازیؒ، امام مجدد الف ثانیؒ، امام قاسم نانوتویؒ، شیخ الہند محمود الحسنؒ اور اپنے اپنے عہد میں بڑی بڑی کئی عہد ساز شخصیتیں پیدا ہوئیں۔ لیکن آپ نے دیکھا کہ اسلام کے یہ تمام اکابرین اور علماء محنت وکاوش، سعی پیہم، جہد مسلسل، عرق ریزی اور محنت شاقہ کے باوجود اپنے کسب وفعل سے نبی نہ بن سکے۔ صرف وراثت نبوت کے حامل ہوکر آنحضرت ﷺ کی عالمگیر نبوت اور رسالت کا پیغام سناتے رہے۔ اکابرین اسلام کا وجود اور ان کے عہد ساز کارنامے دراصل آپؐ کی ہمہ گیری اور آفاقیت کی بہت بڑی دلیل ہیں۔ گردش زمانہ کی رنگ برنگ محفلوں میں کئی لوگوں نے جھوٹے طور پر دعویٰ نبوت بھی کیا۔ لیکن اپنے اپنے عہد میں ہر ایک وارث پیغمبر، عالم دین اور امام نے اس کی دھجیاں بکھیر کر اس کے دجل وفریب کا پردہ چاک کیا۔ اس کی تحریف اور تلبیس سے امت مسلمہ نے ملت اسلامیہ کو آگاہ کیا۔

مرزا قادیانی کے خلاف ہندوستان کے علماء کی پہلی جدوجہد

برصغیر پاک وہند میں انگریز کے عہد غلامی میں انگریز ہی کی سرپرستی میں امت مسلمہ کو ٹکڑے ٹکڑے کرنے اور اسلامی جہاد کی منسوخی کے لئے مرزا غلام احمد قادیانی جھوٹا مدعی نبوت بن کر نمودار ہوا تو علماء حق نے وراثت نبوت کے عین مطابق مرزا قادیانی کا تعاقب کیا۔

علماء حق کے جملہ مکاتب فکر جو چند فروعی مسائل میں باہم اختلاف بھی رکھتے تھے۔

لیکن جب ان کے سامنے آنحضرت ﷺ کی عزت وناموس اور ختم نبوت کا مسئلہ پیش ہوا تو سب کے سب علماء ایک پلیٹ فارم پر جمع ہو گئے۔ اس سلسلہ میں حضرت مولانا عبدالقادر لدھیانویؒ کے صاحبزادے مولانا عبدالعزیز لدھیانوی، مولانا محمد عبداللہ اور مولانا محمد لدھیانوی پاک وہند کے مشہور بزرگ حضرت سید مہر علی شاہ گولڑویؒ، مولانا قاسم نانوتویؒ، مولانا رشید احمد گنگوہیؒ، سید نذیر حسین دہلویؒ اور مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ مرزا قادیانی کے خلاف برسر پیکار ہوئے۔

ختم نبوت کی دو تحریکیں

۱۹۲۹ء کے بعد حضرت مولانا حبیب الرحمن لدھیانویؒ، امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ، پیر سید فیض الحسنؒ اور مولانا سید محمد داؤد غزنویؒ نے مجلس احرار کے پلیٹ فارم سے مرزا قادیانی گروہ کے خلاف اپنی دینی ذمہ داری کو پورا کیا۔

۱۹۴۷ء کو قیام پاکستان کے بعد جب قادیانیوں کے ایک سرکردہ لیڈر مسٹر ظفر اللہ خان کو وزیر خارجہ بنایا گیا تو اس نے نہایت چال بازی سے پوری دنیا کے سفارت خانوں میں قادیانی بھرتی کرنے شروع کر دیئے اور اس طرح اس فتنہ کے جراثیم دنیا بھر میں پھیلنے شروع ہوئے۔

ہر موقع پر دینی تعلیم سے نادانی ہی نے یہ گل کھلایا ہے کہ سادہ لوح مسلمانوں کو جو شخص بھی اپنی سحر کاری اور شعبدہ بازی سے جس طرح بھی ورغلانا چاہے اسے چنداں تکلیف نہیں ہوئی۔ بعینہ اسی طرح مرزا قادیانی کے پیروکاروں نے مہدویت سے لے کر مسیحیت اور مستقل نبوت تک گرگٹ کی طرح رنگ بدلنے والے اپنے مقتداء کو اپنی کتابوں اور پمفلٹوں کے ذریعے متعارف کرانا شروع کیا کہ بہت سے تعلیم یافتہ لوگ بھی ان کے جال میں آ گئے۔ اس سلسلہ میں ۱۹۵۳ء میں پاکستان میں قادیانی وزیر خارجہ کے خلاف بے مثال، پہلی عوامی تحریک چلی۔ جس میں تمام مکاتب فکر کے مسلمانوں نے شرکت کی۔ کم وبیش دس ہزار مسلمانوں نے اس تحریک میں جام شہادت نوش کیا۔

اس تحریک کے بعد حضرت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کے حکم پر تمام مسلمانوں کی مشترکہ تنظیم "عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت" عمل میں آئی۔ جس کی کوششوں سے علامہ محمد یوسف بنوریؒ اور مولانا تاج محمودؒ کی قیادت میں ۱۹۷۴ء میں پاکستان کی پارلیمنٹ میں قادیانی جماعت کے

غیر مسلم اقلیت قرار دیئے جانے کا مسئلہ پیش ہوا۔ اس کے بعد فاضل ممبران کے سامنے قادیانی سربراہ مرزا ناصر کو پیش کیا گیا۔ اس موقع پر جمعیت علماء اسلام پاکستان کے جنرل سیکرٹری اور صوبہ سرحد کے سابق وزیر اعلیٰ مولانا مفتی محمودؒ نے ملت اسلامیہ کا مؤقف پیش کیا۔

پارلیمنٹ میں اکثریت ان مسلمانوں کی تھی جو انگریزی تعلیم میں تو کئی بڑی بڑی یونیورسٹیوں کے فاضل تھے۔ لیکن دینی تعلیم کی ابجد سے واقف نہ ہونے کی وجہ سے قادیانیوں کے ساتھ مسلمانوں کے اختلافات کو بریلوی، دیوبندی اختلافات کی مانند سمجھتے تھے۔ لیکن جب مفتی محمودؒ نے قرآن وحدیث کے مستند حوالوں اور مرزا قادیانی کی کتابوں سے ان کے کفر وزندقہ اور دجل وتلبیس کا پردہ چاک کیا تو خود وزیر اعظم مسٹر ذوالفقار علی بھٹو بھی ورطۂ حیرت میں رہ گئے۔ بالآخر پاکستان کی پارلیمنٹ نے اس ۹۰ سالہ مسئلہ کو حل کر کے قادیانی جماعت کو غیر مسلم اقلیت قرار دے کر ایک تاریخ ساز فیصلہ سرانجام دیا۔

امتناع قادیانیت آرڈیننس ۱۹۸۴ء

قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دیئے جانے کے بعد بیوروکریسی کی اندرونی سازشوں کے باعث اس قانون پر عمل درآمد نہ ہوا۔ ۱۹۸۴ء میں صدر پاکستان جنرل محمد ضیاء الحقؒ نے ایک تحریک کے نتیجے میں مندرجہ ذیل آرڈیننس جاری کیا۔

☆ ...... قادیانی جماعت آئندہ اپنے آپ کو مسلمان نہیں کہہ سکتے۔

☆ ...... قادیانی اپنی عبادت گاہوں کو مسجد قرار نہیں دے سکتے۔

☆ ...... کوئی قادیانی اپنے مذہب کی کسی ذریعے سے بھی تبلیغ نہیں کر سکے گا۔

☆ ...... قادیانی اپنی عبادت گاہوں میں اذان نہیں دے سکتے۔

یہ آرڈیننس جاری ہونا تھا کہ قادیانیوں کے گھروں میں صف ماتم بچھ گئی۔ اس قانون سے ایک طرف سادہ لوح مسلمانوں کو ان کے کفر وارتداد کا علم ہوا تو دوسری طرف قادیانیوں نے پوری دنیا میں یہ پروپیگنڈہ شروع کیا کہ کلمہ طیبہ پڑھنے سے کوئی کسی کو کیسے روک سکتا ہے۔ ایک عیسائی، یہودی اگر حضور اکرم ﷺ کا کلمہ پڑھنا چاہے تو آپ اسے کیسے روک سکتے ہیں۔ قادیانیوں کی طرف سے یہ پروپیگنڈہ ایسی شدت اور گھناؤنے انداز میں کیا گیا کہ ایک اعلیٰ سطحی انگریزی تعلیم یافتہ طبقہ اس سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکا۔ اس کے ساتھ ہی قادیانیوں نے پاکستان کی شرعی عدالت میں حکومت پاکستان کے اس آرڈیننس کے خلاف دعویٰ دائر کر دیا۔ جس

CamScanner

میں قادیانیوں کے وکلاء نے موقف اختیار کیا کہ کسی انسان کو حضور ﷺ کا کلمہ طیبہ پڑھنے سے روکا نہیں جا سکتا۔ یہ معاملہ اتنا سنگین تھا کہ دنیا بھر کے دانشور حلقے متوجہ ہو گئے۔ لیکن علماء حق کی نمائندہ تنظیم "عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت" کی فراہم کردہ معلومات اور قادیانیوں کے دلائل سننے کے بعد شرعی عدالت نے جو فیصلہ تحریر کیا تھا وہ یہ تھا۔

پاکستان کی شرعی عدالت کا فیصلہ

۲۶ر اپریل ۱۹۸۴ء کو موجودہ حکومت نے آرڈیننس جاری کیا۔ قادیانیوں کے ان مذموم عقائد اور سرگرمیوں کی بیخ کنی کر دی جو ایک طویل عرصہ سے مسلمانوں کی دل آزاری کا باعث تھیں۔ اس پر قادیانیوں نے وفاقی شرعی عدالت میں ایک درخواست دی کہ اس آرڈیننس کے نفاذ سے وہ اپنی عبادات کے حق سے محروم کر دیئے گئے ہیں اور اپنے عقائد پر عمل نہیں کر سکتے۔

وفاقی شرعی عدالت نے طویل سماعت کے بعد اس درخواست کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لے کر اتوار ۲۸ر اکتوبر ۱۹۸۴ء کو اپنے اس فیصلے کو جاری کر دیا۔ جس میں مرزا قادیانی کو کافر، دھوکے باز اور بے ایمان قرار دیا گیا اور اس کے نبی ہونے کے دعوے کو غلط قرار دیا گیا۔ وفاقی شرعی عدالت نے قرآن وسنت اور سنی وشیعہ دونوں فرقوں کے مستند اور نامور مفسرین کی تشریحات اور آراء کو پیش کرتے ہوئے یہ فیصلہ دیا کہ حضرت محمد ﷺ پر نبوت کا سلسلہ قطعی طور پر ختم ہو چکا ہے اور یہ کہ حضور اکرم ﷺ آخری نبی تھے۔ جن کے بعد کسی قسم کا کوئی نبی نہیں آ سکتا۔ عدالت سماعت کے بعد جن نتائج پر پہنچی ہے۔ ان کو قلمبند کرتے ہوئے کہا گیا ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اس دنیا میں امت مسلمہ کے ایک فرد اور اسلامی شریعت کے پیروکار کے طور پر ظاہر ہوں گے اور یہ کہ مرزا قادیانی نہ مسیح موعود ہے اور نہ مہدی۔ جو لوگ قرآن پاک کی واضح آیات کو اپنی تاویلات اور تحریف کے ذریعے غلط معنی پہناتے ہیں وہ مسلمان نہیں ہیں اور چونکہ مرزا قادیانی نے یہ کہا تھا اس لئے وہ کافر تھا۔ مرزا قادیانی کی زندگی کے حالات سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ دھوکے باز اور بے ایمان آدمی تھا۔ اس نے درجہ بدرجہ اور منصوبے کے ساتھ اپنی تحریروں اور تقریروں کے ذریعے خود کو محدث اور بعد میں ظلی اور بروزی نبی اور رسول اور مسیح منوانے کی کوشش کی۔ اس کی تمام پیش گوئیاں غلط پائی گئیں۔ لیکن اپنے مخالفین کے تمسخر سے بچنے کے لئے اس نے بعض اوقات اپنی تحریروں کی اس طرح تاویل کی ہے کہ اس نے نبوت اور رسالت کا دعویٰ کبھی نہیں کیا۔ مرزا قادیانی نے خود اس بات کا اعلان کیا کہ خدا نے اس پر وحی کی

CamScanner

ہے کہ جس شخص تک میرا یعنی مرزا قادیانی کا پیغام پہنچے اور جو مجھے نبی نہ قبول کرلے وہ مسلمان نہیں ہے۔ مرزا قادیانی کے بارے میں یہی بات چوہدری ظفر اللہ خان نے کہی تھی۔ جنہوں نے حضرت قائداعظمؒ کی نماز جنازہ میں شریک ہونے سے انکار کر دیا تھا۔ عدالت نے کہا کہ قادیانیوں اور لاہوریوں کی طرف سے مسلمانوں کی مقدس شخصیات اور مقامات کے خطابات اور القابات کے استعمال خود کو مسلمان اور اپنے مذہب کو اسلام قرار دینے اور مسلمانوں کی طرح اذان دینے پر ۱۹۸۴ء کے آرڈیننس نمبر ۲۰ کے تحت جو سزا یا جرمانہ مقرر کیا گیا ہے۔ وہ ایک جائز فیصلہ ہے۔

شرعی عدالت کے مذکورہ فیصلے کے بعد قادیانیت کے لئے بالکل اندھیرا چھا گیا۔ دجل وتلبیس کے تمام حربے ناکام ہوگئے۔ فریب کاری کے سارے پتے ختم ہوگئے۔ ہر شخص سے اپنی جائیداد کا دسواں حصہ جماعت کے لئے وقف کرنے والی اس جماعت کا موجودہ سربراہ سب سے پہلے پاکستان سے فرار ہو کر لندن پہنچا اور فیصلہ کے مطابق انہوں نے یہ طے کیا کہ چالبازی کے انہی حربوں کے لئے اب یورپین اور افریقی ممالک کی وہ سرزمین مناسب ہے۔ جہاں آزادی کے نام پر دنیا کا ہر عیب کھپ سکتا ہے۔ ہر دھوکہ چل سکتا ہے۔ ہر دجل کارگر ہوسکتا ہے اور تلبیس کا ہر گر خوش آسکتا ہے۔ چنانچہ لندن، جرمنی، کینیڈا اور افریقی ممالک میں بڑی بڑی کالونیاں تعمیر کرنے کے لئے کئی کئی ہزار ایکڑ اراضی خریدی گئی۔ کروڑوں ڈالرز کے ذریعے بیشمار مراکز قائم کر کے سادہ لوح اور دین اسلام سے بے بہرہ لوگوں میں اسلام ہی کا لبادہ اوڑھ کر جھوٹی نبوت اور نام نہاد مسیحیت کا پرچار کیا گیا۔ دیگر غیر مسلم اقوام کے سامنے آنحضرت ﷺ کے اسلام کی دعوت کا نام لے کر مختلف حربوں کے ذریعے دنیا بھر کو گمراہ کرنے کی ناکام کوشش کی گئی۔

خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ علماء حق نے وراثت نبوت کی ذمہ داری کے عین مطابق تعاقب کرتے ہوئے اب یورپ میں بھی آپہنچے ہیں تو قادیانی کبھی ان کو دہشت گرد جماعت کا نام دے کر، کبھی مسلمانوں کو لڑانے والے گروہ کے نام سے پکار رہے ہیں۔ قادیانی اعلیٰ تعلیم یافتہ لوگوں میں مختلف زبانوں میں اپنا لٹریچر پھیلا کر اپنے اصل چہرے کو چھپانے کے لئے کوشاں ہیں۔ لیکن فتح بالآخر اسلام ہی کی ہوگی اور اب علماء نے دنیا بھر سے قادیانیت کے خاتمے کا تہیہ کر رکھا ہے۔

CamScanner

چوتھا باب ...... مسیح علیہ السلام کا تعارف

قرآن کریم اور آنحضرت ﷺ کے فرمان کے مطابق قرب قیامت میں آسمانوں سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام (مسیح موعود) نازل ہوں گے۔ ۴۰ سال تک دنیا میں ان کی حکومت ہوگی۔ وہ اپنے آپ کو حضور کا امتی کہلائیں گے۔ کسی ایک جگہ بھی اپنے آپ کو "نبی" کے لفظ سے یاد نہیں کریں گے۔ ان کی تمام علامات کو راقم کی کتاب "اسلام اور عقیدہ ختم نبوت" میں تحریر کر دیا گیا ہے۔ لیکن ان میں سے چند ایک ملاحظہ ہوں۔

☆ ...... آپ کا نزول دمشق میں ہوگا۔ (مسلم)

☆ ...... دمشق کی جامع مسجد میں نزول ہوگا۔ (مسلم)

☆ ...... جامع مسجد دمشق کے شرقی گوشہ میں نزول ہوگا۔ (مسلم)

☆ ...... آپ نماز صبح کے وقت نازل ہوں گے۔ (مسلم)

☆ ...... نزول کے وقت آپ دو زرد رنگ کے کپڑے پہنے ہوئے ہوں گے۔ (ابوداؤد)

☆ ...... آپ کے سر پر ایک لمبی ٹوپی ہوگی۔ (ابن عساکر)

☆ ...... آپ ایک زرہ پہنیں گے۔ (درمنثور)

☆ ...... آپ چالیس سال تک دنیا میں قیام فرمائیں گے۔

(ابوداؤد، ابن ابی شیبہ، احمد ابن حبان، ابن جریر)

☆ ...... حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم میں نکاح ہوگا۔

(فتح الباری، حدیث نمبر ۱۰۱ کتاب الخطط للمقریزی)

☆ ...... بعد نزول آپ کے اولاد ہوگی۔ (فتح الباری)

☆ ...... آپ صلیب توڑیں گے، یعنی صلیب پرستی کو اٹھا دیں گے۔ (بخاری، مسلم)

☆ ...... اس وقت اسلام کے سوا تمام مذاہب مٹ جائیں گے۔

(ابوداؤد، احمد ابن ابی شیبہ، ابن حبان، ابن جریر)

☆ ...... خنزیر کو قتل کریں گے۔ یعنی نصرانیت کو مٹائیں گے۔ (مسلم، بخاری)

کتاب وسنت کے تمام ذخیرے کے مطابق کسی ایک نبی کے بارے میں اس قدر وضاحت کے ساتھ تعارف سامنے نہیں آیا۔ اس کی وجہ اس کے سوا کیا ہوسکتی ہے کہ چونکہ ایک

CamScanner

طویل عرصہ تک وہ چوتھے آسمان پر مقیم رہا اور اب اسے زمین پر نازل ہونا ہے تو آپ نے ان کی آمد کو اس قدر واضح علامات کے ساتھ روشن کر دیا ہے کہ کوئی جھوٹا انسان کسی بھی تاویل سے ان کی جگہ نہیں لے سکتا۔ مذکورہ علامات کے بعد ہر انسان ملاحظہ کر سکتا ہے کہ جب آنحضرت ﷺ کے مطابق ان میں سے ایک بھی علامت مرزا قادیانی میں موجود نہیں تو ہم اسے من گھڑت پروپیگنڈے اور جھوٹی تعبیر و تاویل کے تحت کس طرح مسیح موعود تسلیم کر لیں۔

پانچواں باب ...... مرزا قادیانی کا تعارف

☆ ...... ۱۸۴۰ء میں مرزا قادیانی، قصبہ قادیان ضلع گورداسپور میں پیدا ہوئے۔

(کتاب البریہ ص ۱۵۹، خزائن ج ۱۳ ص ۱۷۷)

☆ ...... ۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی میں وہ سترہ برس کے تھے۔

☆ ...... ۱۸۶۲ء تک ابتدائی عربی، فارسی کی تعلیم مولوی فضل الٰہی اور مولوی گل علی شاہ سے حاصل کی۔ طب کی کتابیں اپنے والد مرزا غلام مرتضٰی سے پڑھیں۔

(کتاب البریہ ص ۱۶۳، خزائن ج ۱۳ ص ۱۸۱)

☆ ...... ۱۸۵۲ء میں پہلا نکاح کیا۔ پہلی بیوی کو ۱۸۶۱ء میں طلاق دی۔ ۱۸۸۴ء میں دوسری شادی ہوئی۔ پہلی بیوی سے مرزا سلطان احمد اور مرزا فضل احمد پیدا ہوئے۔ جب کہ دوسری بیوی سے مرزا بشیر الدین محمود، مرزا بشیر احمد اور مرزا شریف احمد پیدا ہوئے۔ یعنی پہلی بیوی سے ۲ اور دوسری سے ۳ بیٹے۔ (سیرۃ المہدی حصہ اوّل ص ۵۳، روایت ۵۹)

☆ ...... ۱۸۶۴ء سے ۱۸۶۸ء تک شہر سیالکوٹ میں ڈپٹی کمشنر کی کچہری میں کلرک رہے۔

(سیرۃ المہدی ص ۴۳، حصہ اوّل روایت ۴۹)

☆ ...... ۱۸۶۸ء میں انہوں نے سیالکوٹ میں ہی مختاری کا امتحان دیا مگر فیل ہو گئے۔

(سیرۃ المہدی ص ۱۵۷، حصہ اوّل، روایت ۱۵۰)

☆ ...... ۱۸۹۱ء میں مرزا غلام احمد قادیانی نے مسیح موعود یعنی عیسیٰ ہونے کا دعویٰ کیا۔

☆ ...... ۱۸۹۷ء میں مستقل نبوت کے مدعی ہوئے۔

☆ ...... ۱۹۰۱ء میں ایک موقع پر انہوں نے اپنے آپ کو حضرت محمد ﷺ کے برابر قرار دیا۔

☆ ...... ۲۵ مئی ۱۹۰۸ء کو ہیضہ کی بیماری لاحق ہوئی۔ (حیات ناصر ص ۹)

CS CamScanner

اور ۲۶ رمئی ۱۹۰۸ء کو صبح لاہور کے برانڈرتھ روڈ پر انتقال کر گئے اور نعش قادیانی پہنچائی گئی۔

چھٹا باب ...... مرزا قادیانی کے جھوٹا ہونے کی کہانی خود ان کی زبانی

غور و فکر رکھنے والے قادیانیوں کے لئے لمحہ فکریہ

مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ کو چیلنج اور رسوائی

مرزا غلام احمد قادیانی نے ۱۵ر اپریل ۱۹۰۷ء کو اپنے حریف اور مقابل مشہور عالم دین مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ کے نام ایک اشتہار جاری کیا۔ جس میں انہوں نے مولانا کو مخاطب کرتے ہوئے لکھا: ''اگر میں ایسا ہی کذاب اور مفتری ہوں، جیسا کہ اکثر اوقات آپ اپنے ہر ایک پرچہ میں مجھے یاد کرتے ہیں تو میں آپ کی زندگی میں ہی ہلاک ہو جاؤں گا۔ کیونکہ میں جانتا ہوں کہ مفسد اور کذاب کی بہت عمر نہیں ہوتی...... اور اگر میں کذاب و مفتری نہیں ہوں اور خدا کے مکالمہ و مخاطبہ سے مشرف ہوں اور مسیح موعود ہوں تو میں خدا کے فضل سے امید رکھتا ہوں کہ سنت اللہ کے موافق آپ جھوٹے ہونے کی سزا سے نہیں بچ سکیں گے۔ پس اگر وہ سزا جو انسان کے ہاتھوں سے نہیں۔ بلکہ خدا کے ہاتھوں سے ہے۔ یعنی طاعون اور ہیضہ وغیرہ جیسی مہلک بیماریاں آپ پر میری زندگی میں وارد نہ ہوئیں تو میں خدا کی طرف سے نہیں۔''

(تبلیغ رسالت ج ۱۰ ص ۱۲۰، مجموعہ اشتہارات ج ۳ ص ۵۷۸)

ملاحظہ ہو کہ مرزا قادیانی تو اس اشتہار کے ایک سال بعد ۲۶ رمئی ۱۹۰۸ء کو ہیضہ کی بیماری میں مبتلا ہو کر دنیا سے رخصت ہوئے اور مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ اس پیش گوئی کے ۴۰ سال بعد مورخہ ۱۵ر مارچ ۱۹۴۸ء سرگودھا میں فوت ہوئے۔ (قادیانیت ص ۲۹)

عبداللہ آتھم عیسائی کے ساتھ مناظرہ اور رسوائی

۱۸۹۳ء میں بمقام امرتسر (متحدہ ہندوستان) عبداللہ آتھم نامی ایک عیسائی کے ساتھ مرزا غلام احمد قادیانی کا مناظرہ ہوا۔ کئی دنوں کے مناظرہ کے بعد بھی جب مرزا قادیانی کامیاب نہ ہو سکے تو ایک اشتہار کے ذریعے یہ اعلان کیا۔

''عبداللہ آتھم پادری پندرہ ماہ میں مرجائے گا۔ میں نے اللہ تعالیٰ سے خوب گریہ زاری اور تضرع سے التجاء کی ہے کہ وہ فیصلہ فرمائیں تو انہوں نے مجھے یہ معجزہ عطا فرمایا ہے کہ

کذاب (عبداللہ آتھم) مورخہ ۵ رجون ۱۸۹۳ء سے پہلے پندرہ ماہ میں نہ مرے اور میری بات سچ نہ ہو تو میں ہر سزا کے قابل ہوں۔ میرا چہرہ سیاہ پڑ جائے۔ میں رسوا ہو جاؤں۔ میری گردن رسی ڈال کر گلا گھونٹ دیا جائے۔ میں اللہ عظیم کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ جو میں نے کہا ہے ضرور واقع ہو کر رہے گا۔ زمین و آسمان اپنی جگہ سے ٹل جائیں گے۔ مگر میری پیشگوئی کے خلاف نہ ہوگا۔"

(جنگ مقدس ص ۲۱۰، ۲۱۱، خزائن ج ۶ ص ۲۹۲، ۲۹۳)

ملاحظہ ہو کہ اس بلند بانگ پیشین گوئی سے پورا ہندوستان دہل گیا۔ بڑے پر اثر اور خود اعتمادی کے ساتھ کئے جانے والے اس دعوے کا جو نتیجہ نکلا وہ اس قدر حیرت انگیز ہے کہ اگر قادیانیوں کے دلوں پر مہر نہ لگ گئی ہوتی اور ہدایت وفلاح کے دروازے مکمل طور پر ان کے لئے بند نہ ہو گئے ہوتے تو چلو اسی وقت خود انہی کے الفاظ کے مطابق رسی ڈال کر انہیں گھسیٹا نہ ہی جاتا۔ لیکن ایسے جھوٹے مدعی سے پہلوتہی کر لی جاتی۔ اس کے من گھڑت دعوؤں کو تاویل وتعبیر کے خاتمے کی بجائے اس کے کذب وافتراء کو آشکارا کیا جاتا۔

اس پیشین گوئی کے نتیجے کے بارے میں خود مرزا قادیانی کے ہی صاحبزادے مرزا بشیر احمد کی زبان سے اعتراف ملاحظہ فرمائیں: "جب عبداللہ آتھم کی مدت میں ایک روز باقی رہ گیا تو مجھے اور حامد علی کو حضرت مسیح موعود نے مسور کے دانوں پر فلاں فلاں سورۃ پڑھ کر دم کرنے کا حکم دیا۔" "ہم نے شب بھر میں وظیفہ کامل کیا۔ صبح کو ہمیں ساتھ لے کر قادیان سے باہر شمالی گوشہ میں چلے اور کہا: "یہ (مسور کے دانے) میں اس ویران کنویں میں ڈالوں گا اور تم خود اگر تیزی کے ساتھ یہاں سے بھاگ نکلنا۔"

ہم نے ایسا ہی کیا، پیچھے مڑ کر نہ دیکھا۔ (سیرۃ المہدی ج ۱ ص ۱۷۸، روایت ۱۶۰)

ڈھکوسلہ آخر ڈھکوسلہ ہی ہوتا ہے۔ اپنوں کو مطمئن کرنے کے لئے مرزا قادیانی نے کیا کیا حربے استعمال کئے۔ ایک اور قادیانی محمد یعقوب کی زبانی سنئے۔ مرزا غلام احمد قادیانی کے داماد نے لکھا: "مولانائے مکرم آپ کو پیشین گوئی کے الفاظ یاد ہیں۔ آج آخری دن ہے۔ عبداللہ آتھم کی مدت پوری ہو رہی ہے۔" (سیرت المسیح الموعود ص ۷)

مرزا قادیانی کی تاویل یا کذب ملاحظہ فرمایئے اور سر دھنئے۔ کیا اس وحی کا انجام یہ نہیں ہوا۔ جو بصورت اعتراف ایک شخص یعقوب قادیانی نے یوں (سیرۃ المسیح الموعود ص ۷) پر نقل کیا ہے۔

CS CamScanner

”۱۵ ماہ گذرنے کے بعد جب آخری دن ہوا۔ قادیانیوں کے چہرے سیاہ پڑ گئے۔ دل پریشان تھے۔ حسرت ویاس غالب تھی۔ لوگ رورو کر چیخ وپکار کے ساتھ اللہ سے دعائیں کر رہے تھے۔ چیخ وواویلا اس حد تک پہنچا کہ مخالفین بھی سہم گئے۔“

لیکن آخری روز گذرنے کے بعد جب عبداللہ آتھم کے مرنے کی کوئی خبر نہ آئی تو مرزا قادیانی نے حسب عادت ایک جھوٹ اور تراشا کہ عبداللہ آتھم نے عیسائیت سے توبہ کر لی ہے۔ لیکن چند روز بعد ہی مورخہ ۱۵ ستمبر ۱۸۹۴ء کے اخبار وفادار لاہور میں عبداللہ آتھم کا درج ذیل بیان شائع ہوا۔

”میں غلام احمد قادیانی کی پیش گوئی کا منتظر ہوں...... صحیح سالم ہوں اور مسیحیت پر قائم ہوں۔ میری عمر ۶۸ سال سے زیادہ ہے۔ اس (مرزا قادیانی) کو خدا نے جھوٹا کیا۔“

اب بتایئے کہ کیا سچے نبی اور رسول کے دعوؤں اور پیشین گوئیوں کا یہی انجام ہوتا ہے؟

اس اعلان کے بعد قادیانیوں کے چہرے سیاہ پڑ گئے اور ایک طویل عرصہ تک خاموشی رہی۔ افسوس ہے کہ ذلت ورسوائی کے بعد مرزا قادیانی کو نبوت کا دعویٰ کرتے ہوئے اور سادہ لوح اور کم پڑھے لکھے لوگوں کے علاوہ پڑھے لکھے لوگوں کو اسے نبی تسلیم کرتے ہوئے شرم آنی چاہیے تھی۔

محمدی بیگم سے نکاح
مرزا قادیانی کے عجیب وغریب دعوے

۱۸۸۸ء میں جب کہ مرزا قادیانی کی عمر پچاس سال تھی۔ اپنے ایک رشتہ دار مرزا احمد بیگ کو ان کی نوعمر صاحبزادی محمدی بیگم کے نکاح کا پیغام دیا۔ اس کے ساتھ انہوں نے ایک اشتہار مورخہ ۱۰ جولائی ۱۸۸۸ء کو شائع کیا۔ جس کا ایک اقتباس ملاحظہ ہو: ”اس خدائے قادر، حکیم مطلق نے مجھے فرمایا کہ اس شخص (احمد بیگ) کی دختر کلاں کے نکاح کے لئے کوشش کر اور ان کو کہہ دے کہ یہ نکاح تمہارے لئے موجب رحمت ہوگا۔ لیکن اگر نکاح سے انحراف کیا تو اس لڑکی کا انجام بہت ہی برا ہوگا۔ کسی بھی دوسرے شخص سے بیاہی جائے گی تو وہ روز نکاح سے ڈھائی سال بعد اور اس (لڑکی) کا والد تین سال بعد فوت ہو جائے گا۔“ (آئینہ کمالات اسلام ص ۲۸۶، خزائن ج ۵ ص ایضاً)

CamScanner

مرزا غلام احمد قادیانی ازالہ اوہام میں رقمطراز ہیں: ''خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ احمد بیگ کی دختر کلاں تمہارے نکاح میں ضرور آئے گی۔ لوگ بہت عداوت کریں گے۔ لیکن بال آخر اللہ تعالیٰ ہر طرح اس کو تمہاری طرف لائے گا۔ باکرہ ہونے کی حالت میں یا بیوہ کر کے ہر ایک روک درمیان سے اٹھادے گا۔ کوئی نہیں جو اس کو روک سکے۔''

(ازالہ اوہام ص ۳۹۶، خزائن ج ۳ ص ۳۰۵)

(آئینہ کمالات اسلام ص ۲۸۸، خزائن ج ۵ ص ایضاً) پر اس نکاح کو اپنے حق اور باطل ہونے کا معیار بتایا: ''واضح ہو کہ ہمارا صدق و کذب جانچنے کے لئے ہماری پیش گوئی سے بڑھ کر کوئی محک امتحان نہیں ہوسکتا۔''

پیش گوئی کے چار سال بعد تک بھی جب محمدی بیگم کے والد احمد بیگ بے حد دباؤ کے باوجود نکاح پر آمادہ نہ ہوئے تو پھر مرزا قادیانی منت سماجت اور حرص و طمع کر کے حربے استعمال کرنے لگے۔ احمد بیگ کے نام ایک خط میں لکھتے ہیں: ''اگر آپ نے میرا قول اور بیان مان لیا تو مجھ پر مہربانی اور احسان کے ساتھ ساتھ نیکی بھی ہوگی۔ میں آپ کا شکر گزار ہوں گا اور آپ کی درازی عمر کے لئے دعا کرتا رہوں گا۔ میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ آپ کی لڑکی کو اپنی زمین اور مملوکات کا ایک تہائی حصہ دوں گا اور میں سچ کہتا ہوں کہ جو کچھ آپ مانگیں میں آپ کو دوں گا۔''
(کلمہ فضل رحمانی بحوالہ قادیانی مذہب)

قارئین کرام! ملاحظہ فرمایا آپ نے کہ کس طرح ایک لڑکی کے عشق میں خدا پر جھوٹ باندھنے لگے۔ کیا کسی لڑکی سے شادی کے لئے کسی نبی کا یہ انداز ہوسکتا ہے؟

باال آخر مورخہ ۷/اپریل ۱۸۹۲ء کو محمدی بیگم کا نکاح ان کے والد نے مرزا سلطان محمد سے کر دیا۔ مگر مرزا قادیانی اس نکاح کے بعد بھی پیش گوئی کی تکمیل سے مایوس نہ ہوئے۔ انہوں نے ضلع گورداسپور کی عدالت ۱۹۰۱ء میں حلفیہ طور پر یہ بیان دیا: ''وہ عورت اب تک زندہ ہے۔ میرے نکاح میں وہ ضرور آئے گی۔ یقین کامل ہے کہ خدا کی باتیں ٹلتی نہیں۔ ہو کر رہیں گی۔''

(اخبار الحکم ماہ اگست ۱۹۰۱ئ)

مرزا قادیانی کا کذب سورج سے زیادہ روشن ہوتا گیا۔ من گھڑت دعووں کی قلعی کھلتی

CS CamScanner

گئی۔ حتیٰ کہ خود مرزا قادیانی نے کچھ عرصہ بعد (ضمیمہ انجام آتھم ص ۵۴، خزائن ج ۱۱ ص ۳۳۸) پر یہاں تک لکھ دیا کہ: ”یاد رکھو اس پیش گوئی کی دوسری جز پوری نہ ہوئی تو میں ہر ایک بد سے بدتر ٹھہروں گا۔ اے احمقو! یہ انسان کا افتراء نہیں یہ کسی خبیث مفتری کا کاروبار نہیں یقیناً سمجھو کہ یہ خدا کا سچا وعدہ ہے۔ وہی خدا جس کی باتیں نہیں ٹلتیں۔ وہی رب ذوالجلال جس کے ارادوں کو کوئی نہیں روک سکتا۔“

حالات نے ثابت کر دیا کہ محمدی بیگم مرزا قادیانی کی وفات یعنی ۱۹۰۸ء تک ان کے نکاح میں نہیں آئی۔ کیا اس طرح مرزا قادیانی بد سے بدتر ثابت نہ ہوئے۔

مرزا قادیانی کی بازاری زبان

مرزا غلام احمد قادیانی (العیاذ باللہ) اگر اللہ کے سچے رسول، نبی یا مسیح موعود تھے تو کیا کسی نبی کے لئے یہ جائز ہے کہ وہ اپنے مخالفوں کے لئے بازاری زبان استعمال کرے۔ کیا ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء جن میں بعض کو ان کی قوموں نے ذبح کرنے، جلاوطن کرنے اور ہر قسم کے مصائب کا سزاوار بنایا۔ لیکن ان میں سے کسی ایک نے بھی اپنے مخالفوں کے لئے درج ذیل ایسے کلمات استعمال کئے جو مرزا قادیانی نے اپنی کتاب (آئینہ کمالات اسلام) پر درج کئے ہیں: ”کل مسلمانوں نے میری دعوت کو قبول کر لیا ہے اور میری دعوت کی تصدیق کی ہے۔ مگر کنجریوں اور بدکاروں کی اولاد نے نہیں مانا۔“

نیز اپنی کتاب (نجم الہدیٰ ص ۱۰، خزائن ج ۱۴ ص ۵۳) پر گوہر افشاں ہیں۔ ”بلاشبہ ہمارے دشمن بیابانوں کے خنزیر ہو گئے اور ان کی عورتیں کتیوں سے بڑھ گئیں۔“

کیا مرزا غلام احمد قادیانی نے اپنے ایک رسالہ (ہمارا موقف ص ۱ تا ۵) میں یہ نہیں لکھا کہ: ”میں امتی ہوں۔ خاتم النبیین کا خادم ہوں۔“

پھر اپنی ہی کتاب (ایک غلطی کا ازالہ ص ۳، خزائن ج ۱۸ ص ۲۰۷) پر اپنے ہی اس دعوے کی دھجیاں بکھیر کر دجل و تلبیس کی شاہراہ پر گامزن رہتے ہوئے لکھا: ”محمد رسول الله والذین معه اس وحی الٰہی میں خدا نے میرا نام محمد رکھا۔“

کیا مرزا قادیانی نے اپنی ایک کتاب (ازالہ اوہام ص ۵۷۷، خزائن ج ۳ ص ۴۱۲) پر یہ نہیں تحریر کیا ہے کہ: ”اب جبرائیل امین کو بعد وفات رسول اللہ ہمیشہ کے لئے وحی لانے سے منع کیا گیا ہے۔ کوئی شخص بحیثیت رسالت ہمارے نبی ﷺ کے بعد ہرگز نہیں آ سکتا۔“

CS CamScanner

اور پھر خود ہی اس دعوے کا خون اس طرح کیا: ”حق یہ ہے کہ خدا کی وہ پاک وحی جو میرے اوپر نازل ہوئی ہے۔ اس میں میرے لئے ایسے لفظ رسول، مرسل اور نبی موجود ہیں۔ نہ ایک بلکہ تین ہزار دفعہ۔“ (ایک غلطی کا ازالہ ص ۲، خزائن ج ۱۸ ص ۲۰۶)

کوئی سچا نبی تو کیا ایک معقول انسان بھی اس قسم کی تضاد بیانی اور منافقت سے کام لے سکتا ہے؟

بموجب آیت ”وما ارسلنا من رسول الا بلسان قومہ“ اگر مرزا قادیانی سچے نبی ہوتے تو لازم ہے کہ مرزا قادیانی پر بھی وحی ان کی اپنی قوم کی زبان میں آتی جو پنجابی تھی۔ لیکن ان پر متعدد زبانوں میں نازل ہوئی اور ان کا مجموعہ وحی ”تذکرہ“ کئی زبانوں کا معجون مرکب کیسے بن گیا؟ یہ تو ایک قرآنی آیت کی صریحاً خلاف ورزی ہے۔

کیا مرزا قادیانی نے اپنی کتاب (انجام آتھم ص ۲۸، خزائن ج ۱۱ ص ایضاً، جو ۱۸۹۱ء میں شائع ہوئی) پر یہ نہیں تحریر کیا کہ: ”جو شخص محمد ﷺ کے بعد نبوت کا دعویٰ کرے وہ مسیلمہ کذاب کی مثل، کافر اور خبیث ہے۔“

اور آپ کے اسی مرزا قادیانی نے ۱۸۹۹ء میں کتاب (تتمہ حقیقت الوحی ص ۶۸، خزائن ج ۲۲ ص ۵۰۳) پر یہ نہیں لکھا: ”میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اسی نے میرا نام نبی رکھا۔“

پھر (دافع البلاء ص ۱۱، خزائن ج ۱۸ ص ۲۳۱) پر لکھتے ہیں: ”سچا وہی خدا ہے جس نے قادیان میں رسول بھیجا۔“

کیا مرزا قادیانی اپنے ۱۸۹۱ء والے دعوے کی رو سے ۱۸۹۹ء میں خود ہی کذاب اور کافر نہ ہوئے؟

اگر مرزا قادیانی آپ کے بقول مسیح موعود یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہی کے طور پر دنیا میں آئے ہیں تو جس مسیح کی علامات ۲۰۰ سے زیادہ قرآن وحدیث میں بیان ہوئی ہیں اور آنحضرت ﷺ کے مطابق آپ کا نام عیسیٰ، والدہ کا نام مریم، حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم میں شادی کرائیں گے۔ امام مہدی ان سے پہلے آ چکے ہوں گے۔ وہ دمشق کی جامع مسجد کے مشرقی مینارہ کے قریب اتر کر پوری دنیا سے یہود وعیسائیت اور کفر کا خاتمہ کر کے دجال کو قتل کر کے

CS CamScanner

پورے عالم میں آنحضرت ﷺ کی شریعت کا نفاذ کرنا اور بالآخر فوت ہوکر آنحضرت ﷺ کے روضۂ اقدس میں موجود چوتھی قبر کی خالی جگہ پر دفن ہونا ہے۔ وہ عیسیٰ علیہ السلام کون ہیں؟ اور آنحضرت ﷺ کی بیان کردہ تواتر سے ثابت قطعی احادیث کا آپ کے پاس کیا جواب ہے؟

ساتواں باب

مرزا قادیانی کے عقائد ونظریات اپنی کتابوں کی روشنی میں

مرزا غلام احمد قادیانی اور اس کے سارے پیروکاروں کی تحریک کا اسلام سے دور کا بھی واسطہ نہیں۔ یہ اسلام کے نام پر اسلام کے قلعہ کو مسمار کرنے میں مصروف ہیں۔ اس کے عقائد ونظریات قرآن وحدیث سے کوئی مطابقت نہیں رکھتے۔ اس تحریک میں دراصل انگریزی دور استبداد کی پیدا کردہ ایک یادگار مرزا قادیانی کو ایک نبی کے طور پر پیش کرنے کے لئے قرآن وحدیث کے معانی میں ایسی تحریف اور خیانت سے کام لیا ہے کہ جس کی جسارت کوئی عیسائی اور یہودی بھی نہیں کرسکا۔

قادیانیوں کا کلمہ طیبہ......ایک اہم سوال

غیر مسلم ممالک میں اکثر قادیانیوں کے پروپیگنڈے کا محور یہ سوال ہے کہ ایک قادیانی اگر اپنے آپ کو مسلمان کہتا ہے اور کلمہ طیبہ پڑھتا ہے تو دیگر مسلمانوں کو اس کی اس اسلامیت پر خوش ہونا چاہئے۔ لیکن مولوی حضرات اور حکومت ان کے درپے آزار ہوجاتی ہے۔ انہیں کلمہ طیبہ لکھنے اور پڑھنے کے جرم میں سزائیں دی جاتی ہیں۔ ان کی عبادت گاہوں سے کلمہ طیبہ مٹایا جاتا ہے۔ ایک عیسائی کلمہ پڑھے تو آپ خوش ہوں، ایک یہودی مسلمان کہلائے تو آپ اسے خوش آمدید کہیں۔ لیکن قادیانیوں کے کلمہ طیبہ اور قرآن پڑھنے سے علماء اسلام کو جو ضد ہے وہ ایک ڈھٹائی ہے۔ تعصب ہے، سوقیانہ ذہنیت ہے۔ ایک ایسے معاشرے میں جہاں ایک آدمی اپنے آپ کو کتا کہے تو اسے کہنے کا حق ہے۔ بلاشبہ وہ سب انسانوں کو انسان نظر آرہا ہے۔ لیکن قانونی طور پر اسے اپنے آپ کو آزادی کے ساتھ کسی بھی لقب کے ساتھ معنون کرنے سے کوئی نہیں روک سکتا ہے۔ یہ سوال ہر آدمی کے قلب وجگر کو متاثر کرتا ہے۔ اس سے ایک عام انسان کے دل میں بھی قادیانیوں سے ہمدردی پیدا ہونے لگتی ہے۔ سطحی طور پر بلاشبہ آپ کو قادیانیت کی

مظلومیت کا احساس ہو۔لیکن اگر غائرانہ نظر وفکر اور حقیقت پسندانہ مدبر کی عینک سے اس سوال کا جائزہ لیا جائے تو ایک دھوکے اور سراب سے زیادہ اہمیت نہیں رکھتا۔

بہتر ہوگا کہ آپ ہی کی زبان میں اس جواب کی وضاحت کی جائے۔ملاحظہ ہو کہ آپ اپنے شہر میں ایک لارڈ میئر (Lard Mayor) کو منتخب کرتے ہوئے جمہوری طریقے سے اسے اپنے شہر کی قیادت سونپتے ہیں۔سماجی طور پر اسے ایک ذمہ دار کی حیثیت حاصل ہوتی ہے۔ لیکن اگر ایک عام آدمی بغیر مجوزہ اور طے شدہ طریقے کے اس کی کرسی پر براجمان ہو جائے اور اپنے آپ کو لارڈ میئر (Lard Mayor) کہنے لگے تو یقیناً آپ اسے ایسی آزادی ہرگز نہیں دے سکتے۔ایک انسان کو کتا کہنے کا حق دے سکتے ہیں۔لیکن ایک آدمی کے "فادر آف سٹی" بننے پر آپ بھی سیخ پا ہو جائیں گے۔اس کی وجہ صرف یہ ہے کہ اس نے مروجہ طریقہ اور طے شدہ ضابطہ کی خلاف ورزی کی اور سادہ لوح عوام کو دھوکہ دینا چاہا۔

قادیانیوں سے ہمارا اختلاف کلمہ پڑھنے اور مسلمان کہلانے سے صرف یہ ہے کہ وہ دھوکہ اور فریب کا راستہ چھوڑ دیں۔ایک من گھڑت نبی کو ہمارے پیغمبر حضرت محمد ﷺ کے مقابلے میں کھڑا کر کے آپؐ کے اسلام کا لیبل اپنے اوپر چسپاں نہ کریں۔جب مرزا قادیانی نے خود کو محمد رسول اللہ تک لکھ دیا ہے تو اب کلمہ اس مرزا قادیانی کا پڑھ کر عام لوگوں کو دھوکہ دینے کے لئے حضور اکرم ﷺ کے کلمہ طیبہ کا راگ نہ الاپیں۔

قادیانی گروہ......مسلمانوں کے مقابلے میں ایک متوازی جماعت

کیا قادیانی سربراہ مرزا غلام احمد قادیانی کی درج ذیل تصریحات جنھیں ان کے صاحبزادے نے پیش کیا کے بعد بھی آپ انہیں اسلام کے ساتھ نتھی کریں گے۔

"یہ غلط ہے کہ دوسرے لوگوں سے ہمارا اختلاف صرف وفات مسیح اور چند مسائل میں ہے۔اللہ کی ذات، رسول کریم ﷺ، قرآن، روزہ، زکوٰۃ، غرض کہ ایک ایک چیز میں ہمیں ان سے (مسلمانوں سے) اختلاف ہے۔" (مندرجہ اخبار الفضل قادیان مورخہ ۳؍جولائی ۱۹۳۱ئ)

اور حضرت خلیفہ اوّل نے اعلان کیا کہ: "ان کا اسلام اور ہے اور ہمارا اسلام اور۔"

(مندرجہ اخبار الفضل قادیان مورخہ ۳۱؍دسمبر ۱۹۱۴ئ)

(انوار خلافت ص ۹۱) پر مرزا قادیانی کے صاحبزادے کی تصریحات درج ذیل ہیں:

CS CamScanner

''حضرت مسیح الموعود کا حکم ہے کہ مسلمانوں سے تمام تعلقات منقطع کر لئے جائیں۔ کیونکہ قادیانی طاہر ہیں اور مسلمان ناپاک ہیں۔ ناپاک کا پاک سے کوئی جوڑ نہیں ہو سکتا۔ یہ تعلق ہم نے نہیں توڑا بلکہ اللہ نے توڑا ہے۔ ان کے ساتھ (مسلمانوں کے ساتھ) تعلق کی ایسی مثال جس طرح خالص دودھ، بدبودار خراب دودھ کے ساتھ مل جائے۔ نماز جنازہ امت مسلمہ پر نہ پڑھے۔'' چنانچہ خود مرزا قادیانی نے اپنے حقیقی بیٹے پر نماز جنازہ نہیں پڑھی۔ صرف اس لئے کہ وہ اسلام سے برگشتہ نہ ہوا اور غلام احمد قادیانی پر ایمان نہ لایا۔

دوسری جگہ ان کا قول ملاحظہ ہو: ''لکھنؤ میں میری ایک شخص سے ملاقات ہوئی۔ اس شخص نے دریافت کیا کہ جو قادیانیوں کو نہ مانے، تم اسے کافر کہتے ہو۔ کیا یہ درست ہے؟ میں نے کہا بالکل ہم ان کو کافر کہتے ہیں۔ وہ شخص میرے اس جواب سے حیرت میں پڑ گیا۔''

(انوار خلافت ص ۹۲)

ان تصریحات کے بعد بھی آپ قادیانیوں کو مسلمانوں کے ساتھ جوڑیں گے۔ اس صورت میں تو دنیا بھر کے ۲، ۳ لاکھ قادیانیوں کے مقابلے میں ایک ارب مسلمان کافر ٹھہرے۔ مسلمانی کا مفہوم بدل گیا۔ اسلام کے معنی تبدیل ہو گئے۔

قادیانیوں اور دیگر غیر مسلموں میں فرق

قادیانیوں کے مقابلے میں پاکستان یا دوسرے اسلامی ممالک میں عیسائیوں وغیرہ سے مسلمانوں کا اس قسم کا اختلاف نہیں۔ اس کی وجہ صرف یہ ہے کہ وہ کھلے کافر اور علیحدہ تمدن کے علمبردار ہیں۔ لیکن قادیانی غیر مسلم ہونے کے باوجود اسلام کا نام لے کر منافقت کے کمال سے بھی مزین ہیں۔ ان کے نفاق اور فریب کاری نے ہی پوری امت مسلمہ کو ان کے خلاف غضب آلود کر رکھا ہے۔

خدا کے بارے میں مرزا قادیانی کا نظریہ

میں خدا ہوں

''میں نے خواب میں دیکھا کہ میں خدا ہوں۔ میں نے یقین کر لیا کہ میں وہی ہوں۔''

(آئینہ کمالات ص ۵۶۴، خزائن ج ۵ ص ایضاً)

خدا کی اولاد ہونے کا دعویٰ

''یہ وحی آئی۔'' ''انت منی بمنزلہ اولادی'' اے مرزا تو مجھ سے میری اولاد جیسا

CamScanner

ہے۔" (اربعین نمبر ۴ ص ۱۹ حاشیہ، خزائن ج ۱۷

ص ۴۵۲)

مارنے اور زندہ کرنے کا دعویٰ

"اعطیت صفة الافناء والاحیاء من رب الافعال مجھے خدا کی طرف سے مارنے اور زندہ کرنے کی صفت دی گئی ہے۔" (خطبہ الہامیہ ص ۵۵،۵۶، خزائن ج ۱۶ ص ایضاً)

توحید ہونے کا دعویٰ

"انت منی بمنزلة توحیدی وتفریدی تو مجھ سے میری توحید کی مانند ہے۔"

(تذکرہ ص ۲)

کن فیکون ہونے کا دعویٰ

"انما امرک اذا اردت شیأً ان یقول له کن فیکون یعنی اے غلام احمد تیری یہ شان ہے کہ تو جس چیز کو کن کہہ دے وہ فوراً ہو جائے۔"

(حقیقت الوحی ص ۱۰۵، خزائن ج ۲۲ ص ۱۰۸)

ساری کائنات کے سردار اور دنیا کے سب سے برگزیدہ پیغمبر حضرت محمد ﷺ کی برابری کا دعویٰ

"جو شخص مجھ میں اور مصطفیٰ (حضرت محمد ﷺ) میں فرق کرتا ہے۔ اس نے مجھے دیکھا اور پہچانا نہیں۔" (خطبہ الہامیہ ص ۲۵۹، خزائن ج ۱۶ ص ایضاً)

"محمد رسول الله والذین معه کی قرآنی آیت میں خدا نے میرا ہی نام محمد رکھا اور رسول بھی۔" (ایک غلطی کا ازالہ ص ۳، خزائن ج ۱۸

ص ۲۰۷)

"آنحضرت ﷺ کے ۳/ہزار معجزات ہیں۔" (تحفہ گولڑویہ ص ۴۰، خزائن ج ۱۷

ص ۱۵۳)

"لیکن مرزا قادیانی کے ۱۰/لاکھ نشانات ہیں۔"

(تذکرۃ الشہادتین ص ۴۱، خزائن ج ۱۷ ص ۱۵۳)

CS CamScanner

''آنحضرت ﷺ کے وقت دین کی حالت پہلی شب کے چاند کی طرح تھی۔مگر مرزا قادیانی کے وقت چودھویں رات کے ماہ کامل کی طرح ہوگئی۔''

(خطبہ الہامیہ ص ۲۷۲،خزائن ج ۱۶ص ایضاً)

''جو میری جماعت میں داخل ہوگیا وہ صحابہ میں داخل ہوگیا۔''

(خطبہ الہامیہ ص ۲۵۹،خزائن ج ۱۶ص ایضاً)

''وما ارسلنک الا رحمۃ للعلمین قرآن کی اس وحی الٰہی کے مطابق خدا نے مجھے ہی تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔'' (حاشیہ اربعین نمبر ۳ ص ۳۲،خزائن ج ۱۷ ص ۴۲۱)

آنحضرت ﷺ پر (معاذاللہ) فضیلت کا دعویٰ

قرآن کی ایک آیت ''واذ اخذ اللہ میثاق النبیین'' جس میں آنحضرت ﷺ کی فضیلت اس طور پر موجود ہے کہ اللہ نے حضرت آدم علیہ السلام سے پہلے انبیاء کی ارواح کو جمع کر کے تمام سے آنحضرت ﷺ کی نبوت ورسالت پر ایمان لانے اور اس کی تصدیق کرنے کا حکم دیا گیا۔ جیسا کہ آگے ارشاد ہے۔''لتؤمنن بہ ولتنصرنہ قال أاقررتم واخذتم علی ذالکم اصری (القرآن)''

لیکن مرزا غلام احمد قادیانی نے حسب عادت قرآن کے معنی میں تحریف کر کے یہ آیت اپنے اوپر منطبق کر کے کہا:''تمام انبیاء علیہم السلام کو مجملا حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی العیاذ باللہ) پر ایمان لانا اور اس کی نصرت کرنا فرض ہوا۔''

(اخبار الفضل قادیان مورخہ ۱۹ ستمبر ۱۹۱۵ئ) کے مطابق وضاحت کے ساتھ اس پر درج ذیل الفاظ لکھ کر آنحضرت ﷺ کی توہین کی گئی ہے۔''اگر محمد رسول اللہ (ﷺ) زندہ ہوتے تو انہیں بھی چارہ نہ تھا کہ وہ مسیح موعود (مرزا قادیانی) کی اتباع سے جان چھڑاتے۔''

حالانکہ آنحضرت ﷺ کا یہ فرمان تمام کتب احادیث میں موجود ہے۔''لو کان موسیٰ حیاً لما وسعہ الا اتباعی'' {اگر آج موسیٰ (علیہ السلام) زندہ ہوتے تو بھی ان کے لئے میری اتباع کے سوا کوئی چارہ نہ تھا۔}

CamScanner

ملاحظہ ہو کہ مرزا قادیانی کی بے مثال گستاخی اور ڈھٹائی کے بعد بھی اگر اس کے پیروکار یہ کہیں کہ مرزا قادیانی حضور اکرم ﷺ کے امتی نبی تھے یا حضور اکرم ﷺ کی نبوت کا سایہ تھے۔ تو اس کو دھوکہ فریب اور دجل وتلبیس کے سوا کیا نام دیا جا سکتا ہے۔

تمام انبیاء علیہم السلام کی توہین

"دنیا میں کوئی نبی ایسا نہیں گزرا جس کا نام مجھے نہیں دیا گیا۔"

(تتمہ حقیقت الوحی ص ۸۵، خزائن ج ۲۲ ص ۵۲۱)

براہین احمدیہ (مرزا قادیانی کی من گھڑت وحی کی کتاب) میں خدا نے فرمایا کہ: "میں آدم ہوں، میں ابراہیم ہوں، میں اسحٰق ہوں، میں یعقوب ہوں، میں اسماعیل ہوں، میں موسیٰ ہوں، میں داؤد ہوں، میں عیسیٰ بن مریم ہوں، میں محمد رسول اللہ ہوں۔"

انبیاء علیہم السلام سے افضلیت کے دعوے

"بہت سے انبیاء آئے۔ لیکن کوئی بھی اللہ کی معرفت میں مجھ سے آگے نہیں۔ وہ سب کچھ جو کل انبیاء کو عطاء ہوا۔ مجھے اکمل طور پر عطا ہوا۔" (نزول المسیح ص ۹۹، خزائن ج ۱۸ ص ۴۷۷)

"اے عزیزو! اس شخص (مرزا قادیانی) مسیح موعود کو تم نے دیکھ لیا۔ جس کے دیکھنے کے لئے بہت سے پیغمبروں نے خواہش کی۔" (اربعین نمبر ۴ ص ۱۳، خزائن ج ۱۷ ص ۴۴۲)

"خدا رسول اور تمام نبیوں نے آخری زمانہ کے مسیح موعود (مرزا قادیانی) کو عیسیٰ علیہ السلام سے افضل قرار دیا ہے۔" (حقیقت الوحی ص ۱۵۵، خزائن ج ۲۲ ص ۱۵۹)

"میں وہی ہوں جس کا سارے نبیوں کی زبان پر وعدہ ہوا تھا۔" (فتاویٰ احمدیہ ج ۱ ص ۵۱)

"حضور اکرم ﷺ کے لئے چاند کو گرہن لگا اور میرے لئے چاند اور سورج دونوں کو، اب تو کیا انکار کرے گا۔" (اعجاز احمدی ص ۷۱، خزائن ج ۱۹ ص ۱۸۳)

CS CamScanner

''غلبہ کاملہ (دین اسلام) آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں ظہور میں نہیں آیا۔ غلبہ مسیح موعود (مرزا قادیانی) کے وقت ظہور میں آئے گا'' (چشمہ معرفت ص ۸۳، خزائن ج ۲۳ ص ۹۱)

''صد ہانبیوں کی نسبت ہمارے معجزات اور پیشین گوئیاں سبقت لے گئی ہیں۔''

(ریویو کا نمبر اوّل ص ۳۹۳)

''خدا نے اس بات کو ثابت کرنے کے لئے کہ میں اس کی طرف سے ہوں۔ اس قدر نشان دکھلائے ہیں کہ اگر وہ ہزار نبیوں پر بھی تقسیم کئے جائیں تو ان کی نبوت بھی ان سے ثابت ہوسکتی ہے۔'' (چشمہ معرفت ص ۳۱۷، خزائن ج ۲۳ ص ۳۳۲)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں شرمناک زبان

''وہ مسیح ابن مریم ہر طرح عاجز ہی عاجز تھا۔ معلوم کی راہ سے جو پلیدی، ناپاکی مبرز ہے۔ تولد پا کر مدت تک بھوک، پیاس، درد اور بیماری کا دکھ اٹھاتا رہا۔''

(براہین احمدیہ ص ۳۶۹، خزائن ج ۱ ص ۴۴۱، ۴۴۲)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں مرزا قادیانی کے نظریات

خاندان پر زنا کا الزام

''عیسیٰ (حضرت عیسیٰ علیہ السلام) کا خاندان بھی نہایت پاک اور مطہر ہے۔ آپ کی تین دادیاں نانیاں زنا کار اور کسبی عورتیں تھیں۔ جن کے خون سے آپ کا وجود ظہور پذیر ہوا۔''

(حاشیہ ضمیمہ انجام آتھم ص ۷، خزائن ج ۱۱ ص ۲۹۱)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر شراب پینے، جھوٹ بولنے کا الزام

''عیسیٰ (حضرت عیسیٰ علیہ السلام) جھوٹ کا عادی تھا۔''

(ضمیمہ انجام آتھم ص ۵، خزائن ج ۱۱ ص ۲۸۹)

''مسیح (حضرت عیسیٰ علیہ السلام) کا چال چلن کیا تھا؟ ایک کھاؤ، پیو، شرابی، نہ زاہد، نہ

CamScanner

عابد اور نہ حق کا پرستار، متکبر اور خود خدائی کا دعویٰ کرنے والا۔" (مکتوبات احمدیہ ج ۳ ص ۲۱)

"یورپ کے لوگوں کو جس قدر شراب نے نقصان پہنچایا ہے۔ اس کا سبب تو یہ تھا کہ عیسیٰ (علیہ السلام) شراب پیا کرتا تھا۔ شاید کسی بیماری کی وجہ سے یا پرانی عادت سے۔"

(کشتی نوح ص ۶۵ حاشیہ، خزائن ج ۱۹ ص ۷۱)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے برتری کا دعویٰ

"خدا نے اس امت میں سے مسیح موعود بھیجا جو اس پہلے مسیح سے اپنی تمام شان میں بڑھ کر ہے اور اس دوسرے مسیح کا نام غلام احمد رکھا۔" (دافع البلاء ص ۱۳، خزائن ج ۱۸ ص ۲۳۳)

"مجھے قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے۔ اگر مسیح ابن مریم میرے زمانے میں ہوتا تو وہ جو میں کر سکتا ہوں وہ ہرگز نہ کر سکتا اور وہ نشان جو مجھ سے ظاہر ہو رہے وہ ہرگز نہ دکھلا سکتا۔" (حقیقت الوحی ص ۱۴۸، خزائن ج ۲۲ ص ۱۵۲)

ابن مریم کے ذکر کو چھوڑو
اس سے بہتر غلام احمد ہے

(دافع البلاء ص ۲۰، خزائن ج ۱۸ ص ۲۴۰)

"یہودیوں کا عقیدہ ہے کہ دو مسیح ظاہر ہوں گے اور آخری مسیح پہلے مسیح سے افضل ہوگا۔" (حقیقت الوحی ص ۱۵۴، خزائن ج ۲۲ ص ۱۵۸)

(عجیب ہے کہ مرزا قادیانی نے مسیحیت کے اپنے دعویٰ میں یہودیوں کے عقیدہ کو دلیل بنایا ہے)

"ایک دفعہ مجھے کسی دوست نے مشورہ دیا کہ ذیابیطس کی بیماری میں افیون مفید ہوتی ہے۔ علاج کی غرض سے اس میں کوئی مضائقہ نہیں۔ میں نے کہا: "اگر میں افیون کھانے لگ

جاؤں تو لوگ کہیں گے پہلا مسیح شرابی تھا۔ دوسرا افیونی۔" (نسیم دعوت طبع دوم ص ۶۱)

"وہ مسیح ایک خاص قوم کے لئے آیا اور افسوس کہ اس کی ذات سے دنیا کو کوئی بھی روحانی فائدہ نہ پہنچ سکا۔ ایک ایسی نبوت کا نمونہ چھوڑ گیا۔ جس کا ضرر اس کے فائدے سے زیادہ ثابت ہوا۔ اس کے آنے سے ابتلاء اور فتنہ اور بڑھ گیا۔" (اتمام الحجۃ ص ۲۸، خزائن ج ۸ ص ۳۰۸)

"ہائے کس کے آگے یہ ماتم لے جائیں کہ عیسیٰ (علیہ السلام) کی تین پیش گوئیاں صاف طور پر جھوٹی نکلیں۔" (اعجاز احمدی ص ۱۴، خزائن ج ۱۹ ص ۱۲۱)

"ہاں آپ (حضرت عیسیٰ علیہ السلام) کو گالیاں دینے اور بدزبانی کی اکثر عادت تھی۔" (ضمیمہ انجام آتھم ص ۵ حاشیہ، خزائن ج ۱۱ ص ۲۸۹)

"یہود تو عیسیٰ (علیہ السلام) کے معاملہ میں ایسے قوی اعتراض رکھتے ہیں۔ جن کا ہم جواب نہیں دے سکتے۔ کیونکہ قرآن نے اس کو نبی قرار دیا ہے۔"

(اعجاز احمدی ص ۱۳، خزائن ج ۱۹ ص ۱۲۰)

"نہایت شرم کی بات یہ ہے کہ آپ (حضرت عیسیٰ علیہ السلام) نے پہاڑی تعلیم کو جو انجیل کا مغز کہلاتی ہے۔ یہودیوں کی کتاب طالمود سے چرا کر لکھا ہے اور پھر ایسا ظاہر کیا ہے کہ گویا یہ میری تعلیم ہے۔ لیکن جب سے یہ چوری پکڑی گئی ہے۔ عیسائی بہت شرمندہ ہیں۔"

(ضمیمہ انجام آتھم ص ۶ حاشیہ، خزائن ج ۱۱ ص ۲۹۰)

"عیسائیوں نے آپ کے بہت سے معجزات لکھے ہیں۔ لیکن حق یہ ہے کہ آپ سے کوئی معجزہ صادر نہیں ہوا۔" (حاشیہ ضمیمہ انجام آتھم ص ۶، خزائن ج ۱۱ ص ۲۹۰)

قارئین کرام! آپ نے ملاحظہ فرمایا کہ مرزا قادیانی نے ایک جلیل القدر صاحب شریعت پیغمبر، اللہ کے سچے اور برگزیدہ رسول کے خلاف کس قدر ہرزہ سرائی کی ہے۔ اپنے جھوٹے دعوؤں، خیانتوں اور مخالفوں کو دی جانے والی گالیوں کو چھپانے اور اپنے عیوب پر پردہ ڈالنے کے لئے جس طرح یہودیوں کی وکالت کی ہے۔ غیرت اور حیاء نام کی اگر کوئی چیز دنیا میں ہوتی، شرافت اور اصول پسندی کے پیکروں سے دنیا خالی نہ ہوگئی ہوتی تو چاہئے یہ تھا کہ انگریز

اپنے پیغمبر کے اس سب سے بڑے دشمن کو صفحۂ ہستی سے مٹا دیتے۔

عیسائی ریاستیں مسلمانوں سے بھی پہلے اس کے بیخ و بن اکھاڑ دیتیں۔ جب عیسائی حکمرانوں کو اپنی کرسی کے لئے خطرہ محسوس ہوتا ہے۔ ان کو اپنے اقتدار اور ہوس براری میں کچھ رکاوٹ نظر آتی ہے تو وہ جور وظلم کا ہر حربہ استعمال کر دیتا ہے۔ لیکن مرزا قادیانی کی غلاظت آلود زبان اور تعصب آمیز قلم کی تیشہ زنی سے وہ کچھ ٹیس محسوس نہیں کرتے۔ تعجب ہے!

صحابہ کرامؓ کی توہین

خلفاء راشدین حضرت ابوبکر صدیق اور عمر فاروقؓ کی توہین

''غلام احمد کہاں اور ابکر وعمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہم) کہاں۔ وہ دونوں غلام احمد کی جوتیاں اٹھانے کے قابل بھی نہیں۔''

(المہدی)

سیدنا حسن اور سیدنا حسینؓ کے خلاف بدزبانی

''لوگ میرے متعلق کہتے ہیں کہ میں خود کو حسن وحسین (رضی اللہ تعالیٰ عنہم) سے افضل سمجھتا ہوں تو میں کہتا ہوں درست ہے۔ میں ان دونوں سے خود کو افضل سمجھتا ہوں۔''

(اعجاز احمدی ص ۵۲، خزائن ج ۱۹ ص ۱۶۴)

''ایک سو حسین (رضی اللہ عنہ) میرے گریبان میں ہیں۔''

(نزول المسیح ص ۹۹، خزائن ج ۱۸ ص ۴۷۷)

مرزا بشیر الدین محمود لکھتے ہیں: ''ابا جان کی ایک لحہ کی قربانی سو حسین (رضی اللہ عنہ) کی قربانی سے افضل ہے۔'' (الفضل قادیان مورخہ ۲۶ ر جنوری ۱۹۲۶ئ)

آٹھواں باب ...... مرزا قادیانی کے گول مول اور مضحکہ خیز الہامات

مرزا قادیانی اور حمل

''میرا نام ابن مریم رکھا گیا اور عیسیٰ (علیہ السلام) کی روح مجھ میں نفخ کی گئی اور استعارہ کے رنگ میں حاملہ ٹھہرایا گیا۔ آخر کئی مہینے کے جو (مدت حمل) دس مہینے سے زیادہ نہیں۔ مجھے مریم سے عیسیٰ بنایا۔ پس اس طور سے میں ابن مریم ٹھہرا۔'' (کشتی نوح ص ۴۷، خزائن ج ۱۹

CamScanner

(ص ۵۰)

مرزا قادیانی بطور خدا کی بیوی

مرزا قادیانی کا ایک مرید قاضی یار محمد اپنے ایک پمفلٹ نمبر ۳۴۔ موسومہ اسلامی قربانی میں لکھتا ہے: ''حضرت مسیح موعود نے ایک موقع پر اپنی یہ کیفیت ظاہر فرمائی جو کشف کی حالت آپ پر طاری ہوئی۔ گویا کہ آپ عورت ہیں اور اللہ تعالیٰ نے رجولیت کی طاقت کا اظہار فرمایا۔''

''ایک ناپاک روح کی آواز آئی۔ میں سوتے سوتے جہنم میں پڑ گیا۔''

(البشریٰ ج ۲ ص ۹۵)

مرزا قادیانی اور حیض

''بابو الٰہی بخش چاہتا ہے کہ تیرا حیض دیکھے یا کسی اور اہم خبر پر اطلاع پائے۔ تجھ میں حیض نہیں بلکہ وہ (حیض) بچہ پیدا ہو گیا۔ جو بمنزلہ اطفال اللہ کے ہے۔''

(حقیقت الوحی ص ۱۴۳، خزائن ج ۲۲ ص ۵۸۱)

نواں باب ...... مرزا غلام احمد قادیانی، تضادات کا مجموعہ

کس کا یقین کیجئے کس کا یقین نہ کیجئے
لائے بزم یار سے لوگ خبر الگ الگ

میں اپنے آپ کو نبی نہیں سمجھتا

''صاحب انصاف طلب کو یاد رکھنا چاہئے کہ اس عاجز نے کبھی اور کسی وقت بھی حقیقی طور پر نبوت یا رسالت کا دعویٰ نہیں کیا اور غیر حقیقی طور پر بھی کسی لفظ کو استعمال کرنا اور لغت کے عام معنوں کے لحاظ سے اس کو بول چال میں لانا مستلزم کفر نہیں مگر میں اس کو بھی پسند نہیں کرتا کہ اس میں عام مسلمانوں کو دھوکہ لگ جانے کا احتمال ہے۔'' (انجام آتھم ص ۲۷ حاشیہ، خزائن ج ۱۱ ص ایضاً)

خدا کی قسم میں نبی ہوں

''میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں۔ جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ اسی نے مجھے بھیجا

CamScanner

ہے۔اسی نے میرا نام نبی رکھا ہے...... اور اسی نے میری تصدیق کے لئے بڑے بڑے نشانات ظاہر کئے جو تین لاکھ تک پہنچتے ہیں۔" (تتمہ حقیقت الوحی ص ۶۸، خزائن ج ۲۲ ص ۵۰۳)

جھوٹوں پر مرزا قادیانی کا فتویٰ

"جھوٹ بولنا مرتد ہونے سے کم نہیں۔" (ضمیمہ تحفہ گولڑویہ ص ۱۳ حاشیہ، خزائن ج ۱۷ ص ۵۶)

"جھوٹ بولنا اور گوہ کھانا برابر ہے۔" (حقیقت الوحی ص ۲۰۶، خزائن ج ۲۲ ص ۲۱۵)

"جب ایک بات میں کوئی جھوٹا ہو جائے تو پھر دوسری کسی بات میں اس کا اعتبار نہیں رہتا۔" (چشمۂ معرفت ص ۲۲۲، خزائن ج ۲۳ ص ۲۳۱)

حضور ﷺ پر مرزا قادیانی کا بہتان

"آنحضرت ﷺ سے پوچھا گیا کہ قیامت کب آئے گی؟ تو آپ نے فرمایا آج کی تاریخ سے سو برس تک تمام بنی آدم پر قیامت آجائے گی۔"

(ازالہ اوہام ج ۱ ص ۲۵۲، خزائن ج ۳ ص ۲۲۷)

یہ صریح جھوٹ، بہتان اور افتراء ہے۔کسی حدیث میں یہ نہیں ہے کہ سو سال تک بنی آدم پر قیامت آجائے گی۔

تمام اولیاء عظام پر جھوٹ کا الزام

"اولیاء عظام گذشتہ کے کشوف نے اس بات پر مہر لگا دی ہے کہ (مسیح موعود) چودھویں صدی کے آخر میں پیدا ہوگا۔ نیز یہ کہ پنجاب میں ہوگا۔"

(اربعین نمبر ۲ ص ۲۳، خزائن ج ۱۷ ص ۳۷۱)

یہ بھی صریحاً کذب اور خود ساختہ افتراء ہے۔کسی نبی کا کوئی ایسا کشف کسی کتاب میں موجود نہیں ہے۔

مجموعہ احادیث بخاری شریف پر جھوٹ

CS CamScanner

"بخاری (شریف) میں لکھا ہے کہ آسمان سے اس مسیح موعود خلیفہ کے لئے آواز آئے گی۔ ھذا خلیفة الله المهدی" (شہادت القرآن ص ۴۱، خزائن ج ۶ ص ۳۳۷)

صحیح بخاری میں یہ حدیث نہیں ہے۔

آنحضرت ﷺ پر ایک اور الزام

"آنحضرت ﷺ نے فرمایا: جب کسی شہر میں وبا نازل ہو تو فوراً اور بلا توقف اس شہر کو چھوڑ دو۔ ورنہ وہ خدا سے لڑائی کرنے والے ٹھہریں گے۔" (اخبار الحکم مورخہ ۲۴ راگست ۱۹۰۷ئ)

یہ بھی حضور اکرم ﷺ پر سراسر بہتان ہے۔ ایسا حکم آپؐ نے کہیں نہیں دیا ہے۔

آنحضرت ﷺ پر مرزا قادیانی کا ایک اور بہتان

"احادیث صحیحہ میں آیا تھا کہ وہ مسیح موعود صدی کے سر پر آئے گا اور وہ چودھویں صدی کا امام ہوگا۔" (ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم ص ۱۸۸، خزائن ج ۲۱ ص ۳۵۹)

یہ بھی صاف جھوٹ ہے۔ کسی حدیث میں بھی مسیح کا چودھویں صدی میں آنا مذکور نہیں ہے۔

میرا انکار کرنے والا کافر نہیں ہوتا

"ابتداء سے میرا یہی مذہب ہے کہ میرے دعویٰ کے انکار کی وجہ سے کوئی شخص کافر نہیں ہوسکتا۔" (تریاق القلوب ص ۱۳۰، خزائن ج ۱۵ ص ۴۳۲)

میرا منکر جہنمی، کافر اور غیر ناجی ہے

"ہر ایک شخص جس کو میری دعوت پہنچی ہے اور اس نے مجھے قبول نہیں کیا۔ وہ مسلمان نہیں ہے۔" (حقیقت الوحی ص ۱۶۳، خزائن ج ۲۲ ص ۱۶۷)

دسواں باب ...... دنیا بھر کے ہر قادیانی سے دس سوالات

ہر حوالے کی ذمہ داری مؤلف پر ہے اور مؤلف دنیا بھر کی کسی بھی عدالت میں ہر وقت ایسے حقائق فراہم کرنے کے لئے تیار ہے۔

CamScanner

☆...... کیا مرزا غلام احمد قادیانی نے اپنی کتاب (تبلیغ رسالت ج ۷ ص ۱۹، مجموعہ اشتہارات ج ۳ ص ۲۱) پر یہ نہیں لکھا کہ: ”میں انگریز کا خود کاشتہ پودا ہوں۔“

کسی غیر مسلم اور جابر سلطنت کا کوئی نبی، مسیح یا مہدی خود کاشتہ پودا ہو سکتا ہے۔

☆...... کیا مرزا قادیانی نے اپنی کتاب براہین احمدیہ پر یہ نہیں لکھا کہ: ”۱۴ رویں صدی آخری ہے۔“ (براہین احمدیہ حصہ پنجم ص ۱۸۸، خزائن ج ۲۱ ص ۳۵۹)

کیا آج چودھویں صدی کو ختم ہوئے سات سال نہیں گذر چکے؟ کیا اب پندرھویں صدی کا سورج جب ہر روز چڑھتا ہے تو اس سے مرزا قادیانی کی پیشین گوئی کے کذب اور افتراء کا اظہار نہیں ہوتا؟

☆...... مورخہ ۵ ر جون ۱۸۹۳ء میں مرزا قادیانی کا ایک عیسائی ڈپٹی عبداللہ آتھم سے امرتسر (انڈیا) میں مناظرہ ہوا۔ پندرہ روز تک کوئی نتیجہ نہ نکلا تو مرزا قادیانی نے ایک اشتہار شائع کیا۔ جس کا مضمون حسب ذیل تھا۔

”اللہ نے معجزہ کے ذریعے بتلایا ہے کہ یہ کذاب پندرہ ماہ میں مرجائے گا اور میری یہ بات سچ نہ ہو تو میں سزا کے قابل ہوں۔ میرا چہرہ سیاہ پڑ جائے۔ میں رسوا ہو جاؤں۔ میرے لئے سولی تیار رکھو۔ میری گردن میں رسی ڈال کر گلا گھونٹ دیا جائے۔ میں اللہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ جو میں نے کہا ضرور واقع ہوگا۔ زمین وآسمان اپنی جگہ سے ٹل جائیں گے۔ مگر پیش گوئی کے خلاف نہ ہوگا۔“ (جنگ مقدس ص ۲۱۱، خزائن ج ۶ ص ۲۹۳)

کیا اس وحی کا انجام یہ نہیں ہوا جو بطور اعتراف ایک شخص یعقوب قادیانی نے یوں (سیرۃ المسیح موعود ص ۷) پر نقل کیا ہے۔

”پندرہ ماہ گذرنے کے بعد جب آخری دن ہوا تو قادیانیوں کے چہرے سیاہ پڑ گئے۔ دل پریشان تھے۔ حسرت ویاس غالب تھی۔ لوگ رو رو کر چیخ وپکار کے ساتھ اللہ سے دعائیں کر رہے تھے۔ چیخ وواویلا اس حد تک پہنچا کہ مخالفین بھی سہم گئے۔“

لیکن آخری روز گذرنے کے بعد جب مرنے کی کوئی خبر نہ آئی تو مرزا قادیانی نے

CamScanner

حسب عادت ایک جھوٹ اور تراشا کہ عبداللہ آتھم نے عیسائیت سے توبہ کرلی ہے۔ لیکن چند روز بعد ہی مورخہ ۱۵ ستمبر ۱۸۹۴ء کے اخبار وفادار لاہور میں عبداللہ آتھم کا یہ بیان شائع ہوا: "میں مرزا قادیانی کی پیش گوئی کا منتظر ہوں۔ صحیح سالم ہوں اور مسیحیت پر قائم ہوں۔ میری عمر ۶۸ سال سے زیادہ ہے۔ مرزا قادیانی کو خدا نے جھوٹا کیا۔"

اب بتائیے کہ کیا سچے نبی اور رسول کے دعوؤں اور پیش گوئیوں کا یہی انجام ہوتا ہے؟

☆...... ۱۸۸۸ء میں جب کہ مرزا قادیانی کی عمر ۵۰ سال تھی۔ اپنے ایک رشتہ دار مرزا احمد بیگ کو ان کی نو عمر لڑکی محمدی بیگم کے نکاح کا پیغام دیا۔ اس کے ساتھ انہوں نے ایک اشتہار مورخہ ۱۰ جولائی ۱۸۸۸ء کو شائع کرایا: "اس خدائے قادر، حکیم مطلق نے مجھے فرمایا کہ اس شخص (احمد بیگ) کی دختر کلاں کے نکاح کے لئے کوشش کر اور ان کو کہہ دے کہ یہ نکاح تمہارے لئے موجب رحمت ہوگا۔ لیکن اگر نکاح سے انحراف کیا تو اس لڑکی کا انجام بہت ہی برا ہوگا۔ کسی بھی دوسرے شخص سے بیاہی جائے گی تو وہ نکاح کے روز سے ڈھائی سال بعد اور اس کا والد تین سال بعد فوت ہو جائے گا۔" (آئینہ کمالات اسلام ص ۲۸۶، خزائن ج ۵ ص ایضا)

مرزا قادیانی (ازالہ اوہام ص ۳۹۶، خزائن ج ۳ ص ۳۰۵) میں رقمطراز ہیں: "خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ احمد بیگ کی دختر کلاں تمہارے نکاح میں ضرور آئے گی۔ لوگ بہت عداوت کریں گے۔ لیکن بالآخر اللہ تعالیٰ ہر طرح اس کو تمہاری طرف لائے گا۔ باکرہ ہونے کی حالت میں یا بیوہ کر کے۔ ہر ایک روک درمیان سے اٹھا دے گا۔ کوئی نہیں جو اس کو روک سکے۔"

(آئینہ کمالات ص ۲۸۸، خزائن ج ۵ ص ایضا) پر اس نکاح کو اپنے حق اور باطل ہونے کا معیار بتایا: "واضح ہو کہ ہمارا صدق و کذب جانچنے کے لئے ہماری پیش گوئی سے بڑھ کر کوئی محک امتحان نہیں ہو سکتا۔"

پیش گوئی کے ۴ سال بعد تک بھی جب محمدی بیگم کے والد احمد بیگ کے بے حد دباؤ کے باوجود نکاح پر آمادہ نہ ہوئے تو پھر مرزا قادیانی منت سماجت اور حرص و طمع کے حربے استعمال کرنے لگے۔ احمد بیگ کے نام ایک خط میں لکھتے ہیں: "اگر آپ نے میرا قول اور بیان مان لیا تو مجھ پر مہربانی اور احسان کے ساتھ ساتھ میرے ساتھ نیکی بھی ہوگی۔ میں آپ کا شکر گزار ہوں گا اور آپ کی درازیٔ عمر کے لئے دعا کرتا رہوں گا۔ میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ آپ کی لڑکی کو

CS CamScanner

مورخہ ۷ر اپریل ۱۹۹۲ء کو محمدی بیگم کا نکاح ان کے والد نے ایک شخص مرزا سلطان محمد سے کر دیا۔

قارئین کرام! ملاحظہ فرمایا آپ نے کہ کس طرح ایک لڑکی کے عشق میں مرزا قادیانی خدا پر جھوٹ باندھنے لگے۔ کیا کسی لڑکی سے شادی کے لئے کسی نبی کا یہ انداز ہو سکتا ہے؟

☆...... مرزا قادیانی (العیاذ باللہ) اگر اللہ کے سچے رسول، نبی یا مسیح موعود تھے تو کیا کسی نبی کے لئے یہ جائز ہے کہ وہ اپنے مخالفوں کے لئے بازاری زبان استعمال کرے؟ کیا ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء جن میں بعض کو ان کی قوموں نے ذبح کرنے، جلاوطن کرنے اور ہر قسم کے جرم کا سزاوار بنایا۔ ان میں سے کسی ایک نے بھی اپنے مخالفوں کے لئے درج ذیل ایسے کلمات استعمال کئے۔ جو مرزا قادیانی نے اپنی کتاب (آئینہ کمالات اسلام) پر درج کئے ہیں: ''کل مسلمانوں نے میری دعوت کو قبول کر لیا ہے اور میری دعوت کی تصدیق ہے۔ مگر کنجریوں اور بدکاروں کی اولاد نے مجھے نہیں مانا۔''

نیز اپنی کتاب (نجم الہدیٰ ص۱۰، خزائن ج۱۴ ص۵۳) پر گوہر افشاں ہیں: ''بلاشبہ ہمارے دشمن بیابانوں کے خنزیر ہوگئے اور ان کی عورتیں کتیوں سے بھی بڑھ گئیں۔'' کیا یہ الفاظ کسی نبی یا رسول کے شایان شان ہو سکتے ہیں؟

☆...... کیا مرزا قادیانی اپنے ایک رسالہ (ہمارا موقف ص۱۴۱۵) تک یہ نہیں لکھا کہ: ''میں امتی ہوں، خاتم النبیین کا خادم ہوں۔''

پھر اپنی ہی کتاب (ایک غلطی کا ازالہ ص۳، خزائن ج۱۸ ص۲۰۷) پر اپنے ہی اس دعوے کی دھجیاں اڑا کر دجل و تلبیس کی شاہراہ پر گامزن نہیں ہوئے۔ ''محمد رسول اللہ والذین معہ اس وحی الٰہی میں خدا نے میرا نام محمد رکھا۔''

کیا کوئی مسلمان اس قسم کی غلط بیانیوں پر اعتبار کر سکتا ہے؟

☆...... کیا مرزا قادیانی نے خود اپنی کتاب (ازالہ اوہام ص۵۷۷، خزائن ج۳ ص۴۱۲) پر یہ لکھا کہ: ''اب جبرائیل امین کو بعد وفات رسول اللہ ﷺ کے ہمیشہ کے لئے وحی لانے سے منع کیا گیا ہے۔ کوئی شخص بحیثیت رسالت ہمارے نبی ﷺ کے بعد ہرگز نہیں آسکتا۔''

اور پھر خود ہی اس دعوے کا خون اس طرح کر دیا: ''حق یہ ہے کہ خدا کی وہ پاک وحی جو میرے اوپر نازل ہوتی ہے۔ اس میں میرے لئے ایسے لفظ رسول، مرسل اور نبی موجود ہیں۔ ایک دفعہ نہیں بلکہ صدہا دفعہ۔'' (ایک غلطی کا ازالہ ص۲، خزائن ج۱۸ ص۲۰۶)

CamScanner

کوئی کیا نبی تو کیا ایک معقول انسان بھی اس قسم کی تضاد بیانی اور منافقت سے کام لے سکتا ہے؟

☆...... بموجب آیت "وما ارسلنا من رسول الا بلسان قومه"

اگر مرزا قادیانی سچے نبی ہوتے تو لازم ہے کہ مرزا قادیانی پر بھی وحی ان کی اپنی قوم کی زبان میں آتی جو پنجابی تھی۔ لیکن ان پر متعدد زبانوں میں وحی کس طرح نازل ہوئی اور ان کا تذکرہ وحی کئی زبانوں کا معجون مرکب کیسے بن گیا۔ یہ تو ایک قرآنی آیت کی صریح خلاف ورزی ہے اور دنیا بھر کا کوئی مسلمان بھی ان عجیب وغریب اور جھوٹے دعوؤں پر اعتبار تو کیا۔ انہیں سننے کو بھی تیار نہیں ہے۔

☆...... کیا مرزا قادیانی نے اپنی کتاب (انجام آتھم ص ۲۸، ۱۸۹۱ء، خزائن ج ۱۱ ص ایضا) پر یہ نہیں لکھا: "جو شخص محمد ﷺ کے بعد نبوت کا دعویٰ کرے وہ مسیلمہ کذاب کی مثل ہے اور کافر اور خبیث ہے۔"

اور پھر آپ کے اسی مرزا قادیانی نے ۱۸۹۹ء اپنی کتاب (تتمہ حقیقت الوحی ص ۶۸، خزائن ج ۲۲ ص ۵۰۳) پر یہ لکھتے ہوئے خود ہی اپنی تضاد بیانی کا ثبوت فراہم نہیں کیا: "میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اسی نے میرا نام نبی رکھا ہے۔"

اور (دافع البلاء ص ۱۱، خزائن ج ۱۸ ص ۲۳۱) پر یہ نہیں لکھا کہ: "سچا وہی خدا ہے جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا۔"

کیا مرزا قادیانی اپنے ۱۸۹۱ء والے دعوے کی رو سے ۱۸۹۹ء میں خود ہی کذاب اور کافر نہ ہوئے؟

☆...... اگر مرزا قادیانی آپ کے بقول مسیح موعود یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہی کے طور پر دنیا میں آئے ہیں تو جس مسیح کی علامت ۲۰۰ سے زیادہ قرآن وحدیث میں بیان ہوئی ہیں اور آنحضرت ﷺ کے مطابق آپ کا نام عیسیٰ، والدہ کا نام مریم ہوگا۔ آپ حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم میں شادی کریں گے۔ امام مہدی ان سے پہلے آچکے ہوں گے۔ وہ دمشق کی جامع مسجد کے مشرقی میناروں سے اتر کر پوری دنیا سے یہودیت، عیسائیت اور ہر کفر کا خاتمہ کر کے دجال کو قتل کریں گے۔ پورے عالم میں حضور ﷺ کی شریعت نافذ کر کے بالآخر فوت ہو کر آنحضرت ﷺ کے روضہ اقدس میں موجود چوتھی قبر کی خالی جگہ پر دفن ہوں گے۔ وہ عیسیٰ کون ہیں؟ آنحضرت ﷺ کی بیان کردہ تواتر سے ثابت قطعی احادیث مبارکہ کا آپ کے پاس کیا جواب ہے؟

CamScanner

SUBSCRIBE

ALHAIDRI MEDIA CELL

CS CamScanner